New Era Magazine
تہنیت علی
Creation
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
محبت
بھیک ہے شاید
از عظمیٰ ضیاء
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# محبت بھیک ہے شاید

## از عظمی ضیاء

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

# باب ۴

# میرے مہربان

سنو لڑکی۔۔۔ کافی کا ٹرے ہاتھ میں لیے وہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے انکی آواز پہ رکی۔

جی۔۔۔ وہ سہمتے ہوئے بولی۔

آج کے بعد۔۔ اگر ڈرائیور نہیں آتا تو وہاں بیٹھ کر انتظار کرنا۔۔ اور ہاں۔۔۔ لفٹ لے کر آج کے بعد کبھی بھی مت آنا۔۔۔ وہ سمجھاتے ہوئے ذرا سختی سے بولیں۔

اماں بی۔۔۔ وہ۔۔۔ اصل میں۔۔۔ وہ۔۔ مہر رک رک کر بولی۔

نجانے کون تھا وہ۔۔ جو بھی تھا۔۔ شریف تھا۔۔ سیدھا گھر تک چھوڑ کے گیا ہے ورنہ جیسے حالات ہیں۔۔ کچھ ہو جاتا تو۔۔ انہوں نے اسے خوب ڈانٹ پلائی۔

اماں بی۔۔ آئندہ نہیں ہو گا۔۔ اسنے بات ختم کرنا چاہی۔ ٹرے پکڑے وہ تھک چکی تھی کیونکہ گرم کافی کے مگ ٹرے میں موجود تھے۔

جاؤ۔۔۔ معاف کیا تم دونوں کو۔۔۔

مگر اب یہ نادانی ہر گز مت دوہرانا۔۔۔

وہ وارن کرتے ہوئے بولیں۔

بھلا معافی مانگ کون رہا ہے؟؟ وہ مسکراتے ہوئے منہ میں بڑبڑائی۔

کیا کہا؟؟ وہ تصدیقی انداز میں بولیں۔

کچھ نہیں۔۔ معاف۔۔۔ کرنے۔۔ کا۔۔۔ بہت۔۔ شکریہ۔۔۔ وہ رک رک کر بولی۔

اب میں جاؤں؟؟ وہ اجازت طلب کرتے ہوئے بولی۔

ہاں۔۔ جاؤ۔۔۔ اور ہاں۔۔ رات کے کھانے میں دیر۔۔

دیر بالکل بھی نہیں ہو گی۔۔۔ وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے فوراً سے بولی اور سیڑھیاں چڑھ گئی۔

آج پھر لیٹ ہو گئیں۔۔۔ زیبا نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

کھانے کی میز پر ان دونوں کا انتظار ہو رہا تھا جبکہ زیبا کو صرف اور صرف جینی پر غصہ آ رہا تھا۔

اماں بی۔۔۔ ہم تو شروع کرتے ہیں۔۔۔ اب جنت۔۔۔۔

بہو۔۔۔مہر بھی لیٹ ہے۔۔۔اماں بی نے اسکی بات کاٹتے ہوئے فوراً سے کہا جس پر وہ خاموش ہو کر رہ گئی۔

اسلام علیکم۔۔۔مہر اور جینی سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آئیں۔

بھابھی۔۔۔آپ۔۔۔بھائی۔۔۔کب آئے؟؟جنت پر جوش ہو کر بولی۔

کچھ دیر پہلے ہی۔۔وہ اسکے گلے لگی جواباً علینہ مسکرا دی۔

آؤ۔۔بھئی۔۔۔بیٹھو۔۔۔بہت بھوک لگی ہے مجھے تو۔۔۔شماز کا بھوک کے مارے بُرا حال تھا۔

جی۔۔مہر اور جنت دونوں سامنے والی کرسیوں پر آموجود ہوئیں۔جبکہ زیبا گھور گھور کر دونوں کو دیکھے جا رہی تھی۔

امی۔۔۔آپکو کیا ہوا؟؟مہر نے مسکراتے ہوئے ڈونگے کا ڈھکن ہٹا کر پوچھا۔

کچھ نہیں۔۔۔تم لوگ کھانا کھاؤ۔۔۔ماموں جان نعیم نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا اور ساتھ ہی ساتھ زیبا کو گھور کر کچھ سمجھانا چاہا۔

ویسے۔۔۔اماں بی۔۔جنت جب چلی جائے گی تو پھر کھانے کا افتتاح کیسے ہو گا؟؟شماز حسب معمول اپنی عادت کے مطابق شرارت سے بولا۔

میں نے کہاں جانا ہے بھائی؟؟ جینی فوراً سے بولی اور چاول کھانے میں مصروف ہوئی۔

اماں بی نے دونوں کو گھور کر دیکھا۔تو مہر نے اسے کہنی ماری اور اماں بی کی طرف اشارہ کر کے کچھ سمجھانا چاہا کیونکہ وہ اس قدر بے تکلفی کے خلاف تھیں۔

آرام سے کھانا کھاؤ۔۔۔اور ہاں بہو۔۔۔وہ علینہ سے مخاطب ہوئیں۔

جی۔۔۔وہ ہمہ تن گوش ہوئی۔

فریج میں آئسکریم پڑی ہوگی وہ لے آؤ۔۔۔انہوں نے حکم دیا۔

جی۔۔۔ابھی لائی۔وہ وہاں سے اٹھی اور آئسکریم لینے کچن کی جانب بڑھی۔

یہ لیجیے۔۔۔اسنے باؤل اور ڈش لا کر میز پر رکھی اور خود بیٹھ گئی۔

یہ ہمارے آنے کی خوشی میں؟؟ شماز شرارت سے بولا۔

نہیں۔۔اماں بی نے صاف الفاظ میں کہا۔

پھر؟؟ وہ سوالیہ بولا۔

جینی کی منگنی کی خوشی میں؟؟ ہیں نا؟؟ مہر نے جواب اخذ کرتے ہوئے سوالیہ پوچھا جس پر اماں بی نے اسے گھور کر دیکھا کیونکہ جو جواب انہیں دینا تھا، مہر نے جواب دے دیا۔

کیا کر رہی ہو؟؟ جنت نے کہنی مارتے ہوئے اسے دبے لفظوں میں ٹوکا۔

جینی کی منگنی؟؟علینہ کے ہاتھوں سے پانی کا گلاس گرتے گرتے بچا۔وہ حد درجہ حیران کن نگاہوں سے جنت کو دیکھنے لگی۔

ہاں !اس میں حیرانگی کی کیا بات ہے بہو؟؟ماموں ندیم بولے۔

نہیں۔۔ابو۔۔بس۔۔ایسے ہی۔۔کہاں ہوئی منگنی؟؟ہمیں تو کسی نے بتایا بھی نہیں۔

وہ رک رک کر بولی اجبکہ سامعیہ اسکی حالت پر کافی غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ارے بیٹا۔۔۔سرپرائز ہی سمجھو۔۔وہ ہنس دیے۔

سرپرائز؟؟۔۔۔وہ زیر لب بولی اور جینی کو ٹکر ٹکر دیکھنے لگی۔

سوالوں کا ایک ڈھیر اسکے دماغ میں گردش کرنے لگا تھا۔۔لیکن اماں بی کی موجودگی نے اسے مزید کچھ بھی پوچھنے سے روکے رکھا۔

تمھارا فیورٹ فلیور ہے۔۔اماں بی نے خاص طور پہ منگوایا تمھارے لیے۔۔۔سامعیہ محبت سے بولی۔

شکریہ اماں بی۔۔۔علینہ نے نیم انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

جنت ٹیرس پر موجود ٹھنڈی ہوا کا مزہ لے رہی تھی۔اسی اثناء علینا کمرے میں آموجود ہوئی۔اسے کمرے میں ناپا کر وہ ٹیرس پہ آئی۔

کہاں گم ہو لڑکی؟؟اسنے اسے ہاتھ لگاتے ہوئے پکارا۔

کہیں نہیں۔۔۔وہ فوراََ اپنے خیال سے نکلی۔

آپ۔۔۔۔یہاں؟؟

کیوں یہاں نہیں آسکتی میں؟؟علینہ نے سوالیہ کہا۔

نہیں۔۔۔ایسا کب کہا میں نے۔۔۔وہ ہولے سے ہنسی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

یہ مہر نظر نہیں آئی کمرے میں مجھے؟؟وہ کرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔

یہیں ہو گی۔۔اور۔۔آپ سنائیے؟؟کیسا رہا سفر؟؟خوب مزہ کیا ہو گا نا؟؟وہ ہنسی۔

ہاں!بہت۔۔۔اور تم سناؤ۔۔۔یہ منگنی کب ہوئی تمھاری؟؟مجھے بتایا ہی نہیں؟؟

ہاں!وہ شکایتی انداز سے بولی۔

سب کچھ اچانک ہوا۔۔۔مجھے تو خود کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔وہ زبردستی مسکرائی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اممم۔۔۔میں تو سوچ رہی تھی کہ تم میری دیورانی بنو گی۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں کچھ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

یہ۔۔۔کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟؟وہ ہولے سے ہنس دی اور بات کو بدلنے کی کوشش کرنے لگی۔

میں کچھ لے کر آتی ہوں آپکے لیئے۔۔۔وہ وہاں سے جانے لگی۔

جینی۔۔۔بیٹھو۔۔۔اسنے اسے پکارا اور ٹیرس پہ موجود کرسی پہ آبیٹھی۔

بھابھی۔۔۔!وہ افسردگی سے اسکے سامنے کرسی پہ آموجود ہوئی۔

کیا نام ہے اسکا؟؟علینہ نے سوالیہ پوچھا۔

جہانگیر۔۔۔وہ آہستگی سے بولی۔

محبت کرتی ہو اس سے؟؟اسنے پھر سے سوال پوچھا۔

نہیں۔۔مگر۔۔۔محبت کا کیا ہے؟؟کرلوں گی وہ بھی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولتی ہوئی بات کو ہنسی میں ٹالنے لگی۔

توشاویز سے کرلو نا؟؟وہ مشورۃ بولیں۔

بھابھی۔۔۔پلیز۔۔۔!وہ زور دے کر بولی۔

کیا یار۔۔۔تم بھی نا؟؟محبت تو ہو جاتی ہے اور تم ہو کہ محبت کرنے کی بات کر رہی ہو۔۔وہ زچ ہو کر بولی۔

تم سمجھ ہی نہ پائی شاویز کو۔۔کہ وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے۔وہ تمھارے لیے سب کے سامنے اسٹینڈ لیتا تھا۔۔۔مگر تم۔۔۔۔وہ افسوس کرتے ہوئے چپ سادھ گئی۔

بھابھی۔۔۔مجھے اسکی ہمدردی نہیں چاہیے۔۔۔اور پلیز۔۔میں نہیں چاہتی کہ میرا انجام بھی تابینہ خالہ جیسا ہو۔وہ تیزی سے بولی جس پر علینہ چونک اٹھی۔

تابینہ پھوپھو جیسا؟؟؟وہ سوالیہ بولی۔

ہاں!اسنے اثبات میں سر ہلایا۔

تم سے بات کرنا ہی بے کار ہے۔۔راحت انکل اور شاویز میں بہت فرق ہے۔۔ سمجھی!

وہ غصہ سے کہتے ہوئے وہاں سے اٹھی اور ٹیرس کے دروازے تک آموجود ہوئی۔

دوسری طرف کچن سے فارغ ہوتے ہی مہر کمرے میں آچکی تھی۔

بھابھی۔۔۔کیا ہوا تھا تب؟؟آخر کیوں راحت انکل۔۔۔اس سے پہلے وہ بولتی علینا

نے اسکی بات کاٹی۔

محبت پہ یقین نہیں رہے گا تمھارا۔۔۔وہ خیر خواہ بنتے ہوئے بولیں۔

کیا مطلب؟؟وہ کشمکش کا شکار ہوئی۔

چلتی ہوں۔۔شماز انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔وہ فوراسے بات ختم کرتے ہوئے ٹیرس سے کمرے تک آئی جہاں مہرا نہیں اپنے سامنے پاکر حیران ضرور ہوئی مگر چپ سادھ لی۔

اور تم۔۔۔مہر۔۔تم بھی اسے سمجھا نہیں سکی۔۔۔علینہ اب اسکے ساتھ بحث کرنے لگی جبکہ مہر نے جنت اور علینہ دونوں کو دیکھ کر بات کو سمجھنا چاہا۔

بھابھی۔۔آپ کیوں اسے۔۔۔جینی زچ ہو کر بولی۔

اماں بی کے سامنے بھلا کیسے میں اپنی مرضی رکھ سکتی ہوں؟؟وہ سوالیہ بولی۔

تمھاری اطلاع کے لیے عرض ہے۔۔وہ جلاد نہیں۔۔تم سے تمھاری مرضی نہ پوچھی ہو۔۔۔میں مان ہی نہیں سکتی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولی۔

پوچھا تھا بھابھی۔۔مگر منگنی کے بعد۔۔مہر کھلکھلا کر ہنسی جس پر علینہ نے اسے گھورا۔

یار۔۔۔تم لوگوں نے تابینہ پھوپھو کو حوہ بنالیا ہے۔۔۔انکے ساتھ جو کچھ بھی ہوا وہ ڈیزروکرتی تھیں یہ سب۔۔۔اماں بی نے محبت کے معاملے کو سمجھا ہے ہمیشہ۔۔۔اگر وہ نہ سمجھتی تو میں اور شماز ایک نہ ہوتے۔۔وہ ایک لمبی تفصیل سناتے ہوئے وہاں سے جانے لگی۔

بھابھی۔۔۔جینی اور مہر نے ایک دوسرے کو دیکھا اور اسے بلانے لگیں۔

آخر ہوا کیا تھا؟؟کیا کیا تھا تابینہ پھوپھو نے؟؟؟وہ کشمکش میں مبتلا ہوئی۔

علینہ رکی اور دونوں کی طرف دیکھ کر چپ چاپ وہاں سے نکل گئی۔مگر دونوں کے مابین ہونے والی گفتگو سے وہ دروازے پہ رک گئی۔

آخر کیوں ہم سے چھپا رہے ہیں سب؟؟ممانی جان سے پوچھا۔۔۔تو وہ بھی چپ۔۔

تابینہ خالہ بھی۔۔۔اور اب یہ بھی۔۔۔جینی بے چینی سے بولی۔

اور ہاں راحت انکل ہیں کہ۔۔۔مہر غصہ سے بولی۔

بس کر رہ گئے ہیں ہم تو۔۔وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

علینہ واپس آئی اور کمرے کا دروازہ کھولتے ہی بولی۔

کیسے جانتے ہو تم لوگ راحت کو؟؟؟اسنے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

سب ہی جانتے ہیں۔۔اس میں انوکھی بات کیا ہے؟؟جنت اسکاانداز دیکھ کر بولی۔

کاش جان جاتے اے انسان کو سب۔۔کاش۔۔تو تابینہ پھوپھو کے ساتھ یہ سب نہ ہوتا۔۔وہ تاسف سے بولی۔

کیا جان لیتے؟؟مہر نے فوراً ہی سوال کیا۔

علینہ نے دونوں کو بغور دیکھااور پھر کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

تنہائی میں فائدہ اٹھایا تھا اس انسان نے تابینہ پھوپھو کا۔۔

نہیں۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔مہر بڑبڑائی۔

ایسا ہی ہوا تھا۔پورا محلہ گواہ ہے۔۔مجھے شماز نے بتایا سب۔۔اور میں تم لوگوں کو اس لیئے بتا رہی ہوں کہ اب کبھی بھولے سے بھی راحت انکل کا نام نہ لینا۔۔کسی نے سن لیا تو قیامت آجائے گی۔سمجھیں۔۔اسنے تنبیہی انداز میں کہااور کمرے سے باہر آگئی۔

اسنے جو انکشاف کیا تھا،اسے سن کر قیامت تو ان دونوں پہ گری تھی۔

امی۔۔۔علینہ کچن کے کاموں میں انکی مدد کروا رہی تھی۔

جی بیٹا۔۔سامعیہ اسکی طرف گویا ہوئی۔

امی۔۔۔یہ سب کیا ہو گیا؟؟وہ افسردگی سے بولتے ہوئے کام کرتے کرتے رکی۔

کیا؟؟سامعیہ نے سمجھنے کی کوشش کی۔

یہ منگنی؟؟وہ رکی اور پھر سے بولی۔

آخر آپ نے کیوں نہیں بات کی اماں بی سے؟؟شاویز کے لیے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

بیٹی۔۔۔یہ سب تو قسمت کی بات ہے۔۔وہ آہ بھر کر بولیں۔

مگر۔۔امی۔۔۔وہ تاسف سے بولی۔

سامعیہ نے ایک نظر اسکی طرف دکھ سے دیکھا اور خاموشی سے وہاں سے چائے لے کر باہر آگئی کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ انکے پاس اسکے سوالوں کا کوئی جواب نہیں۔

آخر کیا مسئلہ ہے ان سب کا؟؟وہ چڑ کر خود سے بولی۔

کہاں ہوا؟؟مہر یونیورسٹی کے سامنے گاڑی سے اترتے ہوئے فون پر سوالیہ بولی۔جبکہ دوسری سائیڈ سے جنت اتری۔وہ اسے بغور دیکھے جارہی تھی۔

سجیل۔۔۔یہ تو بہت اچھی خبر ہے۔وہ پُرجوش ہوئی اور فون رکھتے ہوئے جنت کی جانب متوجہ ہوئی جو اسے برابر گھورے جارہی تھی۔

یہ۔۔اسکو اور کوئی کام نہیں؟؟؟وہ تیکھے انداز سے بولی۔

کس کو؟؟مہر نے چلتے چلتے ارد گرد دیکھا۔

یہ۔۔ سجیل صاحب کو۔۔۔وہ زچ ہو کر بولی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں؟؟کیاہوا؟؟وہ ہنسی۔

یہ آخر یونیورسٹی میں کیا کرنے آتاہے آئے روز؟؟وہ سوالیہ بولی۔

خیر توہے؟؟اس قدر آگ بگولہ کیوں ہورہی ہو؟؟؟وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

میں نہیں ہورہی آگ بگولہ۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایااورمنہ پھلاکر بیٹھ گئی مگراسکے منہ سے اگلی بات سننے کے بعدوہ جتنے سکون سے بیٹھی تھی،اتنے سکون سے کھڑی نہ ہوپائی۔

خیر !اب وہ روزانہ یونیورسٹی آیا کرے گا۔۔اور وہ بھی لیکچرر شپ کے لیے۔

وہ اطلاع دیتے ہوئے مسکرائی۔

لیکچرر شپ؟؟کیا؟؟وہ بے ضبط بولی۔

تمہیں کیا ہوا؟؟اسنے اسکی حالت کا بغور جائزہ لیا۔اسکے اندر پیدا ہونے والی بے ترتیبی کو وہ محسوس کر چکی تھی۔

نہیں۔۔مجھے کیا ہونا ہے۔۔اسنے خود کو نارمل کیا اور طنزیہ بولی۔

کیا بات ہے؟؟ویسے اتنے پیسے اکھٹے کر کے کیا کرنا ہے اسنے؟؟وہ گویا بات بدلنا چاہ رہی تھی۔

مجھ سے شادی۔مہر لجائی سے بولی اور ہنس دی۔

Veryfunny!

اپنی ہاؤ۔۔فی الحال کلاس اٹینڈ کرو۔۔ایک سرپرائز منتظر ہے تمہارا۔۔جاؤ۔۔مہر کی باتوں میں عجیب سی شرارت تھی جسے وہ سمجھ نہ پائی۔

کلاس روم میں آج ایک عجیب ساماحول تھا۔سب بے فکری سے نئے لیکچرار کاانتظار کررہے تھے۔اسکاآناتھاکہ سب بیک وقت کھڑے ہوئےاور بیٹھ گئے اسنے اپناتعارف کروایااوراہم باتیں بتانے لگا۔

لیٹ ہوگئی۔۔۔باتوں میں لگادیااسنے تو۔۔۔۔وہ گھڑی کو دیکھتےہوئےپریشان ہوئی اورمہرکوکوسنے لگی۔

لگتاہےدیرسے پہنچنےپراسائنمنٹ سزامیں ملنے کاسرپرائزہی ہوگا۔۔وہ بھاگتی ہوئی لیکچرہال تک پہنچی۔

ابھی وہ کلاس میں داخل ہونےہی والی تھی کہ اسے ڈائس کے پارپاکروہ رکی۔اسکےہاتھ میں موجودفائلز گرتے گرتے بچی۔

اوہ!یہ۔۔۔یہاں؟؟تو۔۔سرپرائز۔۔یہ تھا۔۔وہ زیرلب بولی۔

جی۔۔۔آجایئے۔۔اسنے گھڑی کودیکھااوراسکی اجازت مانگنے سےپہلے خودہی بولا۔

جی۔۔!اسنے اپنی آنکھیں جھپکائیں اور کنفیوز ہوتےہوئے گرلزسائیڈپر موجودخالی کرسیوں میں سے کسی ایک پر آبیٹھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں۔۔۔تو۔۔میں آپکو بتارہا تھا۔۔۔وہ اسکے بیٹھتے ہی اپنے لیکچر کی طرف آیا۔

ساری کلاس خوب مزے سے اسکی بات پر دھیان کئیے ہوئے تھی جبکہ جنت بغیر آنکھیں جھپکائے اسکی باتوں کی بجائے اسکے چہرے کی طرف برابر دیکھے جارہی تھی۔

Excuse me.

وہ لیکچر دیتے ہوئے رکا۔کیونکہ اسکا یوں اسکی جانب دیکھنا اسے پریشان کر گیا تھا۔

Are you alright?

وہ فکرمندی سے بولا۔

yes.....I'm alright.

وہ فوراً سے پلکیں جھپکاتے ہوئے بولی اور بال پین سے فائل پر کچھ لکھنے میں مصروف ہوئی۔جبکہ اسنے بغور اسکا جائزہ لیتے ہوئے اپنا دھیان دوسری طرف کر لیا۔

توٹھیک ہے؟؟کیاہواتجھے؟؟رمشہ نے کہنی مار کر اسے ہلایا۔

کچھ نہیں۔۔۔وہ ہولے سے ہنسی۔

یہ؟؟؟وہ ادھورے لفظوں میں اس سے اسکے بارے میں پوچھنے لگی۔

نیو لیکچرار ہیں۔۔سر امجد کی جگہ۔۔

تو سر امجد؟؟جنت نے اسکے کان میں سرگوشی کی۔

انکی پروموشن ہوگئی ہے۔۔سنا ہے یہ بھی بہت قابل ہیں۔۔

قابل۔۔وہ طنزیہ مسکرائی تھی۔سجیل کا دھیان ان دونوں پہ ہی تھا کیونکہ انکی سرگوشیاں اور چہ مگوئیاں اسے لگاتار پریشان کیے جا رہی تھیں۔

چل۔۔لیکچر پہ دھیان دے۔۔۔کہیں پھر سے نہ پوچھے

Excuse me!Are you alright?

جنت اسکی نقل اتارتے ہوئے بولی جس پر رمشا ہنس پڑی۔

ساری کلاس ان دونوں کی جانب متوجہ ہوئی جو ہنس رہی تھیں۔

No taking!

آخر سجیل کو منع کرنا ہی پڑا۔

Sorry sir.....!

رمشا بولی جبکہ جنت نے یوں باور کروانا چاہا جیسے وہ جانتی ہی نہیں کہ سجیل ہے کون اور اسنے کچھ کہا بھی ہے۔

جبکہ سجیل اچھا خاصا مایوس لہجے میں پھر سے اپنے لیکچر کی جانب متوجہ ہوا۔ جو طالبعلم انکی طرف دیکھ رہے تھے، فوراً سے لیکچر کی طرف متوجہ ہوئے۔

باہر نکلتے ہوئے وہ اچھا خاصا بے زار لگ رہا تھا۔ ایک ہینڈسم، سمائلنگ فیس والا آدمی جب بے حد خوبصورت چہرے کے ساتھ کچھ ہڑبڑایا ہوا ہو تو اسکا ہر انداز اور پرسنلٹی ماند پڑ جاتی ہے۔

آج اسکا پہلا دن تھا۔۔ جو ایسے گزرے گا، اسے اندازہ نہیں تھا۔

وہ تو اسے اپنے سامنے مہر نظر آ گئی نہیں تو شاید وہ دیوار سے ٹکر دے مارتا۔

کیسے ہو؟؟

How's your day?

وہ پرجوش طریقے سے بولی۔

ٹھیک۔۔۔ وہ منہ بسور کر بولا۔

اوہ! خیر۔۔۔سب ٹھیک تو ہے نا! وہ فکری انداز سے بولی۔

ہاں! تمھاری وہ کزن۔۔۔کیانام ہے اسکا۔۔۔وہ دماغ پر زور ڈالتے ہوئے رکا۔

جنت۔۔وہ فوراسے بولی۔

کیاکہا جینی نے؟؟اسنے تعجب سے پوچھا۔

جنت۔۔ جینی۔۔

Whatever...

وہ منہ پُھلا کر بولا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ ہو۔۔۔۔ہوا کیا؟؟وہ بے چینی سے بولی۔

دیکھنے سے لگتا نہیں کہ وہ اس قدر تیز ہو گی۔۔۔افففف۔۔۔وہ الجھ کر بولا اور

ذہنی تناؤ کا شکار ہوا۔

کس قدر تیز ہے؟؟وہ چونکی۔

ایک ٹیچر کی ریسپیکٹ کیا ہوتی ہے۔ذرا خیال نہیں اسے۔۔۔تم نے مجھے بتایا

کیوں نہیں کہ اسی کی کلاس میں ہی پہلا لیکچر ہے میرا؟؟پتہ تو ہو گا نا تمہیں؟

ہاں پتہ تھا۔۔سوچاسرپرائزہی سہی۔۔وہ کھلکھلائی تووہ مزید بولا۔

بہت ہی براسرپرائزتھامہر۔۔ساراموڈخراب کردیامیرا۔سجیل بے دلی سے بولا۔

سجیل۔۔۔ریلیکس۔۔آخراتنابھی کیاہوگیاہے۔وہ آہستگی سے بولی۔

چھوڑبھی دواب۔۔ابھی وہ اس سے بات کرہی رہی تھی کہ جینی دورسے آتےہوئےسجیل کی موجودگی کی پرواہ کئےبغیربےدھڑک بولی۔

تم یہاں گپیں ہانک رہی ہو؟؟فون پہ فون کررہی ہوں۔۔۔سیل فون ہی دیکھ لو۔۔

ہاں!بولو۔۔۔کوئی کام ہے؟؟وہ سوالیہ بولی۔

ہاں!جب فری ہوجاؤتوبتادینا۔وہ سجیل کو معنی خیزنگاہوں سےدیکھتےہوئےوہ مہرسےبولی۔

جینی۔۔اسنےڈپٹ کراسکانام لیامگرجینی کوبھلاکہاں پرواہ تھی؟

میں چلتاہوں۔۔وہ جینی کوگھورکردیکھ کربولا۔

Sure....!

جنت فوراسے بولی اور ہاتھ کے اشارے سے جانے کا مسکراتے ہوئے کہا۔وہ خاموشی سے وہاں سے چل دیا۔

جینی۔۔۔What's wrong with you?

وہ ڈانٹ کر بولی۔

ناراض ہو گیا شاید۔وہ افسردگی سے بولی۔

شاید؟؟وہ کھلکھلائی۔

یقیناً!وہ پورے وثوق سے بولی۔

آخر تمھیں پرابلم کیا ہے سجیل سے؟؟مہر سوالیہ بولی۔

مجھے کوئی پرابلم نہیں۔وہ نفی میں سر ہلا کر بولی۔

لائبریری کیطرف جارہی ہوں۔۔۔سیل فون سائلنٹ پر ہوگا۔تھوڑا ویٹ کر لینامیرا۔وہ مسکراتے ہوئے بولی اور وہاں سے چل دی جبکہ مہر اسے پریشانی سے جاتا ہوا دیکھتی ہی رہ گئی۔

لائبریری میں اس قدر خاموشی تھی کہ وہاں سانس تک لینے کی بھی آوازنہ آرہی تھی۔وہ داخل ہوئی اوراپنی مقرر کردہ جگہ پر بیٹھ گئی اورنوٹس بنانے میں مصروف ہوئی۔

May i sit there?

سجیل موڈخوشگوار کرتاہوااسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھنے کی اجازت لیتے ہوئے بولا۔وہ چپ رہی اورپھر سے اپنے کام میں مصروف ہوگئی۔

اگرکوئی پرابلم ہے مجھ سے توپلیز بتایئے۔وہ احتراما بولا۔

ارے سموسے نہیں لائے آپ؟؟اسکے اندازپہ اسنے سوال کیا۔لہجے میں طنز و مزاح واضح تھا۔

اسکے ماتھے پہ شکنیں نمودار ہوئیں۔

سموسے؟؟آپ ٹھیک توہیں؟یہاں سموسے کیوں؟؟

جی میں بالکل ٹھیک ہوں اورآپکی اطلاع کے لیئے عرض ہےلائبریری ہے یہ۔۔کیفے نہیں سجیل صاحب۔جیسے یہاں سموسے نہیں لاسکتے،ٹھیک ویسے ہی یہاں گپیں نہیں لگاسکتے۔اسکی ذومعنی بات پہ وہ چونکا۔

سجیل؟میں ٹیچر ہوں آپکا۔اسنے یاددہانی کرائی۔

جب کچھ سنوں گی تو ٹیچر بھی مان لوں گی۔اسنے بک بند کی۔فائل اٹھائی اور کرسی سے اٹھی۔

What do you mean?

وہ بھی اسکے ساتھ ساتھ پیچھے پیچھے ہولیا۔

اب بھلا اسکا کیا مطلب بتاؤں؟؟وہ ہنسی۔

دونوں لائبریری کے باہر ہال میں کھڑے آپس میں الجھ رہے تھے۔

تو اسی لیے۔۔آج۔۔۔وہ بات کرتے کرتے رکا۔

دیکھیے سجیل صاحب۔۔۔آپ نے مجھ سے سوال کیا؟؟کیانا؟؟وہ زور دے کر پوچھنے لگی۔

ہاں۔۔۔!وہ کنفیوز ہوا۔

تو میں نے جواب دیانااں۔۔۔دیانااں؟؟وہ پھر سے سوالیہ بولی۔

ہاں۔۔۔مگر۔۔۔وہ رکا۔

توسمپل۔۔۔رمشانے سوال کیا۔اب جواب نہ دینا بھی بُری بات تھی ناں؟؟

وہ بچوں کیطرح سوالیہ بولی۔

کم ازکم۔۔۔یہی خیال کرلیتیں کہ آج میرافرسٹ ڈے ہے۔وہ سمجھاتے ہوئے بولا۔

اممم۔۔۔۔سوری۔۔

I can't change myself for you.

وہ بُراسامنہ بناتے ہوئے بولی اوروہاں سے چل دی۔

مہربھی نا۔۔۔بےوقوف ہےاک نمبرکی۔۔کتنے عجیب انسان سے واسطہ ہے اسکا۔۔۔

So mean!!

وہ سرکوپکڑتےہوئےبولی اوریونیورسٹی کے مین گیٹ تک آئی۔

کہاں رہ گئی تھی؟؟مہرنے پوچھا۔

کہیں نہیں۔۔عجیب ہے تمھاراسجیل۔۔۔وہ منہ بسورکربولی۔

تمھاراسجیل؟؟وہ مسکرادی۔

ہاں! فضول میں ہی۔۔۔بس۔۔۔خیر چھوڑو۔۔۔وہ بات کرتے کرتے رکی اور مسئلے کو رفع دفع کرنے لگی۔

ویسے اک بات تو بتاؤ؟؟مہر نے گھڑی کو دیکھا۔

ہاں پوچھو۔۔جنت نے جواب دیا۔

تمھیں سجیل پسند نہیں؟؟وہ سوالیہ بولی۔

اک آنکھ نہیں بھاتا یہ شخص مجھے۔جب دیکھو فری ہونے کی کوشش کرتا ہے میری مان تو کنفرم کرلے۔وہ تجھ سے محبت بھی کرتا ہے کہ بس ٹائم پاس؟ وہ مشورہ دیتے ہوئے ہنسی مگر پھر قدرے سنجیدگی سے بولی۔

راحت انکل جیسا نکلا تو؟؟؟؟

Shut up..

مہر نے غصہ سے اسکا منہ بند کروایا جبکہ وہ برابر تکرار کیے جا رہی تھی۔مگر مہر پر اسکی باتیں کئی حد تک گہرا اثر چھوڑ چکی تھی۔ڈرائیور کے آتے ہی دونوں گاڑی پر سوار ہوئیں اور گھر کی جانب روانہ ہوئیں۔

کھانے کی میز پراماں بی نے پرجوش طریقے سے کچھ اہم اعلان کیا۔

علینہ اورمہر شاپنگ کی ساری ذمہ داری تم لوگوں کی۔انہوں نے واضحا لفاظ میں کہا۔

شاپنگ؟؟دونوں نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا۔

ہاں۔۔۔جہانگیر کی ماں کافون آیا۔وہ لوگ شادی کا کہہ رہے ہیں۔

اتنی جلدی؟؟سامعیہ بولی۔ابھی توفائنل ایگزیمز ہونے والے ہیں جنت کے۔ انہوں نے خیر خواہی چاہی۔

ہاں۔۔توٹھیک ہے ناں!امتحانات کے فورابعد کی تاریخ رکھ لیں گے۔ندیم ماموں بولے۔

ہاں۔۔یہ ٹھیک رہے گا۔اماں بی محبت سے بولیں جبکہ جنت کادل دھک دھک کرنے لگاوہ بمشکل ہی روٹی کانوالہ نگل پائی تھی۔اسکی حالت کوعلینہ نے بغور محسوس کیا۔

اماں بی۔۔۔بے فکر رہیئے۔زیبانے یقین دہانی کرائی۔جس پر نعیم ماموں ہنس دیے۔

بس۔۔۔اب زیبانے کہہ دیاناں!توفکر کی کوئی بات نہیں۔نعیم ماموں کھلکھلائے جس پرسب گھر والے ہنس دیے۔ایمل اور سدرہ تو جیسے مسکراتے مسکراتے بے قابو ہو گئیں وہ کافی حدتک اس خبر کو سننے کے بعد پُر جوش لگ رہی تھیں۔

جنت باہرلان میں بیٹھی کافی پی رہی تھی۔سردی کی لہراپنالطف بیان کر رہی تھی مگروہ کھانے کی میز پر کیے جانے والے فیصلے پر بے حد پریشان تھی۔وہ پریشان تھی اورافسردہ بھی۔وہ وجہ نہیں جان پائی تھی کہ ایسا کیوں ہے؟

بسکٹ؟علینہ اسکے سامنے کرتے ہوئے شرارتی اندازسے بولی۔جس پر جنت نے بُراسامنہ بناتے ہوئےاسکی طرف دیکھااورپھرکافی کاکپ منہ کولگایا۔

خالی پیٹ سوچنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔سو۔۔۔۔لے لو۔۔وہ مذاحیہ انداز سے بولی۔

کھاناتوکھایاہےابھی۔۔۔وہ سادگی سے بولی۔

ہاں۔۔۔وہ ایک نوالہ جوشادی کی خبرسننے کے بعد بمشکل ہی نگلاتم نے۔۔وہ اسکوبغور دیکھتے ہوئے بولی۔

بھابھی۔۔۔آخر کیوں تنگ کررہی ہیں؟؟وہ زچ ہو کر بولی۔

اممم۔۔۔چلو شاباش۔۔۔۔بسکٹ لو۔۔وہ پلیٹ اسکے سامنے کرتے ہوئے بولیں۔

جس پر اسنے خفگی کا اظہار کرتے ہوئے بمشکل ہی ایک بسکٹ اٹھایا۔

کیا تم خوش نہیں ہو اس فیصلے سے؟؟وہ سوالیہ بولیں۔

اگر میں کہوں۔۔۔نہیں تو؟؟اسنے اس سے سوال کیا۔

توSimpleاماں بی سے بات کرتے ہیں بھلا تمھارے ساتھ کوئی تھوڑی

زیادتی نہ ہونے دیں گے ہم۔۔۔وہ محبت سے بولی۔

کیا بات کریں گے؟؟وہ مسکرائی اور سوالیہ بولی۔

یہی کہ تم خوش نہیں ہو۔۔وہ سادہ الفاظ میں بولی۔

تو وہ مان جائیں گی؟؟جنت نے پھر سے سوال کیا۔

ظاہر ہے!شکل پہ تمھاری بارہ بجے ہیں!مانیں گی کیوں نہیں؟؟وہ کھلکھلائی۔

بھابھی۔۔اب ایسی بھی بات نہیں۔۔۔۔وہ اسکی بات پر مسکرادی۔

سناؤ۔۔۔جہانگیر کیسا ہے؟؟وہ بسکٹ کھاتے ہوئے سوالیہ بولی۔

مجھے کیا پتہ؟؟میری کونسا کوئی بات ہوتی ہے ان سے؟؟وہ کندھوں کو اچکا کر بولی۔

کیا؟؟علینہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

ہاں۔۔۔مگر کیا ہوا؟؟وہ اسکی حالت کو بغور دیکھتے ہوئے بولی۔

تمھاری بات نہیں ہوتی؟؟جانتی نہیں ہو اُسے۔تو بھلا ساری زندگی کیسے گزارو گی اسکے ساتھ؟وہ اسکی بے وقوفی پر چیخ اٹھی۔

بھابھی۔۔۔ریلیکس۔یہ ضروری تو نہیں اب کہ۔۔۔۔وہ اسکو پر سکون کرنے لگی۔خیر۔۔گھر والوں کا فیصلہ ہے۔بھلا میں اب۔۔وہ بات کرتے کرتے چپ سادھ کر بیٹھ گئی۔

Seriously....It's really embarrassing!

علینہ تاسف سے بولی۔

خیر۔۔چھوڑیئے۔۔۔پتہ ہے۔۔۔میں اور مہر تابینہ خالہ سے ملنے گئے تھے۔۔بیچاری بہت کرب میں مبتلا ہیں۔وہ دکھ سے بولی۔

کیا؟؟کسی کو پتہ تو نہیں لگا؟؟علینہ حیران ہوئی۔

نہیں۔۔بھابھی نہیں۔۔۔مگر مجھے انکی حالت کودیکھ کربہت دکھ ہوتاہے۔کاش کہ ہم کچھ کر سکتے انکے لیے۔وہ تاسف سے نمی والے لہجے سے بولی۔

ہم کیاکر سکتے ہیں بھلا؟؟یہ زندگی انھی کاانتخاب ہے۔اورپلیز اب کے بعد انکا ذکرمت کرنااورنہ ہی ملنے جانا۔وہ انتباہ کرنے لگیں۔

مگر بھابھی۔۔۔وہ کشمکش میں مبتلا ہوئی۔جبکہ علینہ نے نظروں کے اشارے سے اسے چپ کروادیا۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

کیاہوا؟؟وہ کھوئی کھوئی سی تھی۔مہرافسردگی کی حالت میں جنت کے قریب یونیورسٹی کے لان میں اسکے برابر آبیٹھی۔

کیاہوا؟؟جنت نے دوبارہ سے سوال پوچھا۔

کچھ نہیں۔۔۔وہ منہ پھلاکر بولی۔

اممم!کسی نے کچھ کہاکیا؟؟وہ کتاب پکڑے ہوئے تھی جسے اسنے فوراسے بند کیا اوراسکی جانب متوجہ ہوئی۔

نہیں۔۔وہ پھر سے افسردگی سے بولی۔اسکی آواز میں کپکپاہٹ اور نمی نے جنت کو مزید بے چین کردیا۔

مہر۔۔۔؟؟اس ٹائم تو تیری کلاس ہوتی ہے ناں؟اسنے موبائل پر ٹائم دیکھا۔

ہاں۔۔۔دل نہیں کیا کلاس لینے کو۔۔۔اسکی آنکھوں میں آنسو اتر آئے۔

مہر۔۔۔ہوا کیا؟؟وہ حددرجہ پریشان ہوئی۔

مہر۔۔۔؟اسنے بار بار پکارا۔

اسے واقعی مجھ سے محبت نہیں۔۔اسنے آنکھوں کو بند کرتے ہوئے دو موتی موند کر نکالے۔

کسے؟؟وہ حیرانگی سے بولی۔

سجیل کو۔۔۔وہ ہولے سے بولی۔

مگر۔۔مہر۔۔۔یہ سب۔۔۔وہ ہکلائی۔

تو رک یہاں۔۔۔میں ابھی آئی۔اسنے اسے کاریڈور سے جاتا ہوا دیکھ کر مہر سے کہا۔

جنت۔۔۔رکو۔۔۔وہ اسکے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔

کہاں جارہی ہو؟؟مہرنے سوال کیا۔

اسکادماغ سیٹ کرنے۔۔۔۔سمجھتاکیاہےوہ خودکو۔۔ہاٹلنگ کرتاہے تیرے ساتھ۔۔۔گھومتاپھرتاہے۔۔۔باتیں کرتاہے۔۔۔اوراب۔۔۔پتہ تھامجھے۔۔۔ یہ۔۔۔یہ بھی اپنےبھائی کی طرح ہی کرے گا۔۔۔

جینی۔۔مہرنےتڑپ کراسکی بات کوکاٹا۔

چپ کرجاؤ۔۔علینہ بھابھی نےجوبتایاضروری نہیں کہ وہ سب سچ ہو۔۔ حقیقت کچھ اور بھی توہوسکتی ہے۔۔اورویسے بھی۔۔ غلطی میری تھی۔۔۔ اسکی نہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

What do you mean?

وہ آگ بگولہ ہوئی۔

محبت کی امیدمیرےدل میں تھی۔۔۔اسکی خواہش جانےبناہی میں سمجھنے لگی کہ۔۔۔خیر۔۔چھوڑو۔۔۔اسنے لمبی آہ بھری اور تیزی سےآنسوؤں صاف کرتےہوئےہولےسےہنس دی۔

ایسے کیسے چھوڑدوں؟؟وہ چیخی۔

جینی۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ وہ کبھی میری فیلنگز جانے اور پلیز۔۔۔تم اُسے کچھ نہیں بتاؤ گی۔وہ اعتماد سے بولی۔

کیا مطلب؟؟کیا وہ نہیں جانتا۔وہ حددرجہ کشمکش میں مبتلا ہوئی۔

ہاں۔۔!ایسے ہی باتوں میں اسنے یہ انکشاف کر دیا کہ ہم ہمیشہ اچھے دوست رہیں گے اور ایک دوسرے کے لیئے ایسا جیون ساتھی ڈھونڈیں گے جو ہمیں ایک دوسرے سے دور نہ کر پائے۔۔وہ زخمی انداز سے بولی مگر جینی کو سجیل پہ حددرجہ غصہ آرہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا۔نہیں تو وہ اچھا خاصا سناتی اسے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈسگسٹنگ۔۔وہ دانت چبا چبا کر بولی اور سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

میں سوچ رہی تھی اگر جنت کو بھی مارکیٹ کے لیے ساتھ لے لیتے تو بہتر نہ ہوتا؟؟علینہ نے سامعیہ کو مشورہ دیا۔

وہ بیچاری ابھی تھکی ہوئی آئی ہے۔اسے سنڈے کو لے چلیں گے۔سامعیہ نے سادگی سے جواب دیا۔

چلیں۔۔امی۔۔۔یہ ٹھیک رہے گا۔ہم ایسا کرتے ہیں آج کراکری کا سامان لے آتے ہیں۔باقی چیزیں جنت ساتھ ہوگی تو ہی مناسب رہے گا۔آخر کل کو اسی نے ہی پہننا اوڑھنا ہے۔علینہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ارے تم لوگ ابھی تک یہیں ہو؟؟اماں بی نماز کی ادائیگی کے بعد تسبیح ہاتھ میں لیے باہر لاؤنج میں آئیں۔

بس جا رہے ہیں۔علینہ نے چائے کے کپوں کو ٹرے میں رکھتے ہی اٹھایا اور کچن کی طرف بڑھی۔

امی۔۔بس دو منٹ میں آئی۔وہ جاتے جاتے بولی۔

سامعیہ۔۔۔اگر کوئی پیسہ ویسہ چاہیئے تو ندیم کو فون کر دینا وہ فوراً آ جائے گا۔میں نے اسے کہہ دیا ہے۔اماں بی نے اطلاع دی۔

نہیں۔۔۔پیسے تو وہ دے کر گئے ہیں۔اور ضرورت ہوئی تو انہیں فون کر دوں گی۔سامعیہ مسکرا کر بولی۔

چلیں امی۔۔۔علینہ نے ہینڈ بیگ لیا۔

یہ۔۔۔زیبا۔۔کہاں ہے؟؟وہ ادھر اُدھر نگاہ دوڑاتے بولیں۔

لے جاتے اسے بھی ساتھ۔

وہ۔۔۔چچی جان کے سر میں ذرا درد ہے۔۔۔میڈیسن لے کر ابھی سوئی ہیں۔

علینہ نے اطلاع دی۔

اچھا۔۔۔ٹھیک ہے۔۔وہ تسبیح کرنے میں مشغول ہوئیں جبکہ وہ دونوں وہاں سے چلے گئے تھے۔

Good morning!

سجیل معمول کے مطابق گراؤنڈ کی طرف آتے ہوئے تمام اسٹوڈنٹس سے مخاطب ہوا جواباً سبھی عزت نے جواب دیا۔

بلاشبہ وہ اب لیکچرر تھا مگر اسکے امپورٹ ایکسپورٹ کے کاروبار کے باعث ہر کوئی اسے جانتا تھا۔راحت انڈسٹریز شہر کی جانی مانی انڈسٹریز میں سے جو ایک تھی۔جاب کا فیصلہ بھی اسنے محض مصروف رہنے کی غرض سے کیا۔راحت انکل سارا دن آفس میں مصروف رہتے اور یہ وہاں کام کر کے اکتا چکا تھا۔کچھ نیا کرنے کی لگن تھا سے جس نئے راستے اور نئی منزل کی تلاش میں ڈالنے والی تھی اسکا اسے اندازہ نہیں تھا۔

آگیا! وہ چڑ کر بولی۔جواباً مہر نے مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھا جو دور کھڑا لڑکوں سے باتیں کر رہا تھا۔

جنت۔۔۔اسنے آہستگی سے اسکا نام لیا۔

اسے تیری جیسی لڑکی پسند ہے۔

میرے جیسی؟؟کیا مطلب؟؟وہ حد درجہ چونکی۔

ہاں۔۔۔اسنے اسے بغور دیکھا۔

بکواس نہ کرو۔۔اسنے بات کو رفع دفع کیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سن۔۔۔اگر اسے تجھ سے محبت ہوگئی تو؟؟وہ اپنا خدشہ بیان کرتے ہوئے مسکرا دی۔

مہر۔۔وہ چڑ کر بولی۔

مجھ سے بھلا کیوں اور ویسے بھی میری چوائس اتنی بُری نہیں۔

تمھاری نہیں۔۔۔مگر اسکی تو ہے۔۔وہ اسے تنگ کرتے ہوئے شرارتی انداز سے بولی۔

کیا؟؟مطلب کیا ہے تمھارا؟؟وہ چڑ کر بولی۔

ویسے میں نے ایک بات نوٹ کی ہے۔گھر میں اور یونیورسٹی میں الگ الگ کردار ہے تمھارا۔مہر نے گہرے تاثر سے کہا۔

کیامطلب؟؟؟اسنے بھنویں سکیڑیں۔

گھر میں یہ منہ پھلائے بیٹھی رہتی ہو۔۔اسنے منہ پھلاتے ہوئے اسکی نقل اتاری۔

اوریہاں؟؟جنت ہنسی اور تجسس سے سوالیہ انداز میں بولی۔

یہاں تو۔۔جھانسی کی رانی والاحساب ہے تمھارا۔۔اورزبان درازتو۔۔

کیا؟؟زبان دراز؟؟؟مہر؟؟زبان درازی کب کی میں نے؟؟وہ رونے والے انداز سے بولی۔

اچھا۔۔باباسوری۔۔اب رونانہیں۔۔فی الحال کارٹون دیکھنے کاموڈنہیں۔۔اسنے اسے مزید تنگ کیا۔

پتہ ہے مجھے تم کیوں کہہ رہی ہویہ سب۔۔اس کارٹون نے ضرور شکایت کی ہوگی میری۔۔وہ پورے وثوق سے بولی۔

جنت۔۔مہرنے اسے ٹوکا۔

اچھا بھئی۔۔کچھ نہیں کہتی اُسے۔۔۔تم بس جو جی میں آئے مجھے کہتی رہنا۔

اسنے کتابیں لیں اور بیگ اٹھاتے ہوئے قدرے مسکرائی جس پر مہر بھی ہولے سے مسکرا دی۔

چل اٹھ جا تو بھی۔۔تیرے پاس گڈمارننگ کہنے نہیں آئے گا۔جنت نے اسکا دھیان سامنے ہونے پر چڑ کر بولی جواباً مہر سنجیدگی سے اٹھی اور اُسکے ساتھ چل دی۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ممی۔۔آجاؤں؟؟مہر نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

ہاں۔۔آجاؤ۔۔زیبا نے مسکراتے ہوئے اجازت دی۔

کیسی ہیں آپ؟؟مہر نے رسمی طور پر پوچھا۔

ٹھیک ہوں۔۔تم سناؤ؟؟کیسا جارہا ہے سب؟؟وہ صوفے پر بیٹھیں۔

سب ٹھیک۔فائنل ایگزیمز ہونے والے ہیں ممی۔اسنے رک رک کر کہا۔

جنت کی تو پڑھائی مکمل ہوجائے گی۔۔لیکن میرے پریکٹیکل۔۔۔۔

اوہ ہو۔۔مہراتنی تمہید کیوں باندھ رہی ہومیرے بچے۔۔یہ سب تو مجھے پتہ ہے۔کس کام سے آئی ہو؟؟یہ بتاؤ۔۔وہ اسکاانداز اور لہجہ دیکھ کر بولیں۔

نہیں۔۔تو۔۔ایسے ہی دل کیاتوآپکے پاس آگئی۔اسنے بات بدلی۔

کہہ دوبیٹاجوبات ہے۔۔۔وہ اسکے بدلے اثرات پر ہنسی۔

ممی۔۔پہلے وعدہ کریں آپ میراساتھ دیں گے؟؟اسنے سوال کیا۔

میں ساتھ ہی ہوں اپنی بچی کے۔۔۔انہوں نےاسکاماتھاچوما۔

ممی۔۔وہ ٹرپ جارہاہے۔۔۔تو۔۔پلیز۔۔۔اسنےاہم بات سے آگاہ کیااور پھر ہکلائی۔

یہ ممکن نہیں مہر۔۔اماں بی کبھی نہیں مانیں گی۔انہوں نےاداسی سے کہا۔

مگر کیوں؟؟ٹرپ پہ ہی توجاناہے،گھرسے بھاگناتھوڑی نہ ہے۔وہ ضد کرنے لگی۔

کون بھاگ رہاہے بھئی؟؟نعیم صاحب ہنستےہوئےکمرے میں داخل ہوئے۔

وہ۔۔پاپا۔۔مہر بولتے بولتے زیباکےاشارۃً منع کرنے پررکی۔

کچھ نہیں۔۔۔وہ اتناکہتے ہی وہاں سے چلی گئی۔

ارے بھئی۔۔۔زیبا۔۔یہ اتنی اداس کیوں ہے؟؟سب ٹھیک توہےناں؟؟نعیم صاحب پریشانی سے بولے۔

ہاں۔۔بس۔۔۔ایگزیمز آرہے ہیں ناںاسکے تو۔۔وہ ہولے سے ہنس دیں۔

اچھا۔۔چائےلاتی ہوں آپکے لیے۔وہ وہاں سے باہر کچن میں آئی۔

ارے پاگل۔۔یہ بات ایسے تھوڑی ناکرنے والی تھی؟؟علینہ چائے کے مگ پکڑے اس سے بولی۔

وہ زیبااوراسکے مابین ہونے والی گفتگوسن چکی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہرسیڑھیاں چڑھتےہوئےرکی۔

آپ۔۔۔یہاں؟؟وہ چونکی۔

ہاں۔۔چائےدےکرآتی ہوں شمازکو۔۔۔وہ مگ دکھاتےہوئےوہاں سے اپنے کمرے میں آئی جبکہ مہروہیں کی وہیں کھڑی رہی۔

شماز۔۔چائے۔۔علینہ نےدروازہ کھولااوراسکے ٹیبل پرچائےرکھ دی اورلیپ ٹاپ پرکام کرتےہوئےاسکےاندازپہ چونکاکیونکہ وہ ذراجلدی میں تھی۔

سب خیرتوہےناں!وہ حیرت سے بولا۔

ہاں۔۔آ کر بتاتی ہوں۔۔وہ فوراً سے باہر آئی۔

ہاں! بھابھی؟؟ کہہ رہی تھیں آپ؟ مہر اسے اپنے سامنے پا کر سوالیہ بولی۔

یہاں نہیں۔وہ سیڑھیاں چڑھی۔

ہاں۔۔آ ئیے۔۔اسنے اسے کمرے میں آنے کی پیشکش کی۔

تم جس طرح اجازت مانگ رہی ہو۔۔۔کبھی نہیں ملے گی پرمیشن۔۔وہ پورے وثوق سے بولی اور کمرے میں آتے ہی بیڈ پر ڈھیر ہو گئی۔

تو پھر؟؟وہ چونکی۔

یہ۔۔جنت کہاں ہے؟؟اسنے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی۔اگر جنت چاہے ناتو سب کچھ ہو سکتا ہے۔اماں بی اجازت دے دیں گی ٹرپ کے لیے۔وہ پورے وثوق سے بولی۔

میرے چاہنے سے کیا ہو گا؟؟وہ واشروم سے باہر آئی اور چہرے کو ٹاول سے صاف کرنے لگی۔

وہ اجازت نہیں دیں گی۔مجھے پتہ ہے! سو بات کرنا بے کار ہے۔

مجھے پتہ ہے۔۔مہر نے اسکی نقل اتاری۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمھیں تو جیسے الہام ہو جاتا ہے ناں! یونیورسٹی میں مجال ہے کسی کو بات کرنے بھی دے اور یہاں دیکھو ساری بہادری ختم۔مہر نے مزید کہا جس پے وہ پھٹ پڑی۔

تو کیا کروں؟؟ جا کے کہوں ان سے؟؟ اور پھر وہ نصیحت بھرے جملے سنا کر چپ کروا دیں گی مجھے۔وہ چڑ کر بولی۔

اوہ ہو۔۔۔! تم لوگ لڑو تو نہیں۔۔۔بھلا میرا اس میں کیا فائدہ؟؟ تم لوگوں کی خوشی کے لیے ساتھ دے رہی ہوں۔۔۔اور تم لوگ ہو کہ۔۔۔وہ غصہ سے بولیں جس پر جینی نے غصہ کنٹرول کیا۔

اچھا۔پلین کیا ہے؟ بتایئے؟ مہر اور جنت نے اسکا بنایا ہوا پلین غور سے سنا جبکہ وہ دونوں اسکی باتیں سن کر کسی حد تک پُرامید اور مطمئن ہو گئیں۔

اماں بی نماز ادا کرنے کے بعد باہر آئیں جبکہ انہیں علینہ اور مہر کی اونچی اونچی آوازیں صاف سنائی دے رہیں تھیں،ان دونوں کا مقصد صرف اماں بی کے کان میں اپنی باتیں پہنچانا ہی تھا۔

مجھے نہیں لگتابھابھی کہ وہ مانیں۔۔۔مہرنے کن اکھیوں سے اماں بی کودیکھا اور پھرڈرامائی انداز میں بولی۔

ایسی بات نہیں مہر۔۔۔اماں بی سخت مزاج ضرور ہیں مگر دل کی بُری نہیں۔۔علینہ نے بھی اسی کیطرح ڈرامائی انداز میں کہا۔

بھابھی۔۔۔وہ سب توٹھیک ہے۔۔مگر آپ بات کریں ناں ان سے۔۔ِ اسنے منت کی۔

کس نے کیابات کرنی ہے بھئی؟؟اماں بی لاٹھی کی مدد سے ہولے ہولے انکی طرف آتے ہوئے سوالیہ بولیں۔

وہ۔۔۔وہ۔۔اماں بی۔۔۔دونوں یکدم اٹھ کھڑی ہوئیں۔

کیا؟؟وہ۔۔وہ؟؟کس بات کے لیے نہیں مانوں گی میں مہر؟؟بولو؟؟وہ مہر سے پوچھنے لگیں۔

وہ۔۔اصل میں۔۔اسنے ایک نظر علینہ کیطرف دیکھاجواشارۃً بات بتانے کا کہہ رہی تھی مگروہ اس سے پہلے بات پوری کرتی علینہ کوہی بولناپڑا۔

اماں بی۔۔۔یونی کا ٹرپ جارہاہے۔۔یہ اور جنت دونوں جاناچاہتی ہیں۔۔وہ تیزی سے بولی۔

ٹرپ۔۔۔؟؟کب جارہاہے؟؟اور کہاں جارہاہے؟؟وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد سوال کرنے لگیں۔

اماں بی۔۔مری۔۔مری جارہاہے پرسوں۔۔مہر مسکراتے ہوئے بولی۔

یہ جنت کہاں ہے؟؟انہوں نے ارد گرد نظریں گھماکر دیکھا۔

وہ۔۔کمرے میں۔۔۔اسائنمنٹ کاکام مکمل کررہی ہے۔۔

آتی ہی ہوگی۔۔۔علینہ بولی۔

امم۔۔اچھا۔۔بہرلحال کوئی کہیں نہیں جارہا۔۔۔انہوں نے حکمیہ انداز سے کہا جس پر مہرانہیں دیکھ کرعلینہ کو کھاجانے والی نظروں سے دیکھا۔

اماں جانی۔۔۔دیکھیے۔۔۔جنت کی شادی ہونے والی ہے۔۔۔اب اگروہ کچھ دن باہر گھوم پھر آئے گی تو۔۔اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتی اماں بی نے نظر اٹھاکراسے دیکھا۔انکادیکھناتھاکہ علینہ کوخاموش ہوناہی پڑا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب کہا ہے۔۔ نہیں تو نہیں۔۔شادی کے بعد جہاں مرضی گھومے پھرے۔۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں مگر اسطرح۔۔۔وہ چپ ہوئیں۔

اماں بی۔۔۔جنت بے چاری۔۔۔آج بہت رو رہی تھی۔۔۔کہہ رہی تھی اگر اسکے ماں باپ ہوتے تو وہ بھی باقی لڑکیوں کیطرح کھلی فضامیں سانس لے سکتی تھی۔۔تھوڑی ہمت کر کے علینہ نے خود سے جھوٹ گڑھا۔

یہ سب؟؟جنت نے کہا؟؟انکی آنکھیں بھر آئیں۔

مہر جاؤ بلا کر لاؤ اسے۔۔میں ذرا پوچھوں تو اس سے۔۔۔

آخر اتنی بے باک کیوں ہونا چاہتی ہے وہ۔۔۔مہر نے علینہ کی طرف دیکھا اور علینہ نے اثبات میں سر ہلا کر اسے جانے کا کہا۔

اماں بی۔۔۔بیٹھ جائیے۔۔وہ لاٹھی لیے کبھی ایک سائیڈ سے دوسری طرف آئی تو کبھی دوسری طرف سے پہلی طرف۔۔۔وہ تو بس جنت کے آنے کا انتظار کر رہی تھیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو۔۔اماں بی بلارہی ہیں تمھیں۔۔ابھی اوراسی وقت۔۔۔وہ فوراسے کمرے میں آئی اوراسے لیپ ٹاپ پر کام کرتادیکھ کرلیپ ٹاپ اس سے چھین کر بند کیا۔

اوہ! سیف توکرلینے دیتی؟؟اسے کھاجانے والی نظروں سے دیکھ کر بولی۔

بے فکررہ۔۔۔سلیپ کیاہے Shutdown نہیں۔۔۔چل اب اٹھ جا۔۔۔ اسنے اسکاہاتھ کھینچا۔

آخرہواکیا؟؟وہ اٹھی،دوپٹہ اوڑھااوراسکے ساتھ چل دی۔

جو بھی ہواہے۔۔۔یاہوگا۔۔نیچے ملاخطہ فرمالینامیڈم۔۔۔۔اورہاں۔۔۔وہ دروزہ کھولتے کولتے رکی۔

اماں بی کچھ بھی کہیں۔۔۔جواب دینے سے پہلے ہماری طرف دیکھ لینا۔۔ سمجھی؟؟؟

وہ سب توٹھیک ہے۔۔۔مگر۔۔؟؟

چلو۔۔مہراسکاہاتھ پکڑکرنیچے آئی۔

جنت نے اماں بی کی گہری خاموشی کو بھانپ لیا کہ مسئلہ کچھ اور ہی ہے۔
آخر علینہ اور مہر نے کیا اسکیم لڑائی، اسکی سمجھ سے باہر تھا۔

تو۔۔تم مری جاناچاہتی ہو؟؟وہ چلتے چلتے رکیں اور اسکے قریب آکر بولیں۔

جی۔۔اسنے علینہ اور مہر کیطرف دیکھ کر اثبات میں گردن ہلائی۔

کیوں؟؟وہ کڑے انداز سے بولی۔

آپ اجازت نہیں دیں گی تو نہیں جائیں گے ہم۔۔۔وہ ادب سے بولی جبکہ علینہ اور مہر کا دل کیا کہ اسکا خون پی جائیں۔

اور اگر اجازت دے دوں تو؟؟انہوں نے سوالیہ پوچھا۔

کیا مطلب؟؟میں سمجھی نہیں۔۔۔

دیکھو جنت۔۔۔میں نے آج تک تمھیں دنیا سے محفوظ کر کے رکھا ہے۔۔میں نہیں چاہتی کہ تمھیں کوئی کمی محسوس ہو۔۔۔۔ہمیشہ تمھاری محرومی کو دور کرنا چاہا ہے۔۔۔مگر تم اسطرح سے کہو گی۔۔۔اندازہ نہیں تھا مجھے۔۔۔وہ ذرا نرمی سے بولیں مگر انکے لہجے میں کافی حد تک افسردگی تھی۔

جنت نےان دونوں کی طرف دیکھاجواسے منہ پرانگلی رکھ کر۔۔بہت غصہ آیااسکاجی چاہاکہ وہ اماں بی کو سب سچ بتادے مگرپھر بھی وہ چپ رہی۔

خیر۔۔۔جنت۔۔۔۔تم کچھ دنوں کی ہی مہمان ہویہاں۔۔ہم تمھیں اور مہرکواجازت دیتےہیں مری جانے کی۔۔دونوں کے چہرے پرخوشی کے آثار نمودارہوئے۔

مگر؟؟دونوں سنجیدہ ہوئیں۔

مجھےکسی قسم کی شکایت نہ ہوتم دونوں سے۔۔۔انہوں نے صوفےپربیٹھتے ہوئے کہا۔

نہیں ہوگی شکایت۔۔۔تھینک یواماں بی۔۔تھینک یو۔مہرفوراًسے آگے بڑھی اورانکے قدموں میں بیٹھ کرانکاہاتھ چومنے لگی۔

علینہ نےجنت کوآنکھ سےاشارہ کیاکہ وہ بھی آگے بڑھ کرشکریہ اداکرے۔

وہ آگے بڑھی اورمہرکی طرح ہی انکے قدموں میں آموجودہوئی۔

اماں بی۔۔مجھے معاف کردیں۔۔۔میں نے آپکو بہت دکھ پہنچایا۔۔پلیز۔۔۔مجھے معاف کردیں۔۔وہ رودی کیونکہ اسے افسوس اس بات کا تھا کہ علینہ اور مہر نے اماں بی کو خود سے باتیں گڑھ کے دکھی کردیا تھا۔

اچھا۔۔۔بس۔۔۔بس۔۔۔چپ۔۔۔انہوں نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔

اللہ تم دونوں کو خوش رکھے میری بچیوں۔۔۔اپنی اماں بی کو اتنا بھی سخت نہ سمجھا کرو۔۔۔انہوں نے دونوں کو دیکھا اور انکے سر پر ہاتھ پھیر کر بولی۔

بس۔۔میں بھی تو یہی کہہ رہی تھی مہر سے۔۔۔علینہ بھی آگے بڑھی اور چنچل انداز سے بولی۔جس پر وہ تینوں مسکرادیں لیکن جنت کو مہر اور علینہ پر ابھی بھی غصہ تھا مگر وہ خود کو ضبط کیے مسکرا رہی تھی۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

حد ہوتی ہے مہر۔۔۔یہ بھی بھلا کوئی طریقہ ہوا؟؟وہ کمرے میں آتے ہی اس پر بھڑکی۔

ریلیکس جینی۔۔۔ریلیکس۔۔۔علینہ بھابھی نے کہا۔۔جو بھی کہا۔۔۔میں نے تو بس۔۔۔

کیابس؟؟اسنے تکیہ اٹھایااور منہ پھلا کر بیٹھی۔

بس ساتھ دیاانکااور کیا۔۔؟؟وہ کھلکھلا کرہنسی جبکہ جینی نےہاتھ میں پکڑا تکیہ اسکومارا۔

کیاہے جینی۔۔۔وہ تکیہ پکڑے بولی۔اب اجازت تومل گئ ہے ناں؟؟

ہاں۔۔مل گئ ہے۔۔۔مگراماں بی کس قدرہرٹ ہوئی ہیں تم لوگوں کو اندازہ نہیں ہے۔

اچھا۔۔۔بس۔۔۔بس۔۔۔اب رہنے دوتم۔۔وہ زچ ہو کر بولی۔

یونیورسٹی میں خوشی کاسماں تھا۔ہرکوئی کل کےٹرپ کی تیاری میں مصروف تھا۔۔مہر بے حدخوش تھی اورساتھ ہی ساتھ سجیل بھی۔۔۔اسکایونیورسٹی میں تیسرایاچوتھادن تھامگروہ سب کےساتھ ایسے گھل مل گیاجیسے صدیوں سے ہرایک کوجانتاہو۔

کیسےسوچ رہی ہو؟؟مہراسے گہری سوچ میں محودیکھ کربولی۔

کسی کونہیں۔۔۔اسنےپلکیں جھپکائیں۔

یار جنت۔۔تو بھی ناں کیا؟؟ادھر کیوں بیٹھی ہو؟؟آؤ ہم بھی سب کے ساتھ مل کر تیاری کرتے ہیں۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی اور اسے زبردستی اپنے ساتھ لے گئی۔

آرٹ روم میں فومک شیٹس۔۔کاربن پیپر، گلیس شیٹ، سکاچ ٹیپ اور رنگ برنگے کاغذ کا ڈھیر تھا۔۔کچھ سٹوڈنٹس اپنی اپنی پینٹنگ بنا رہے تھے تو کچھ لوگ اپنی آرٹ کی چیزوں کو پیک کر رہے تھے تاکہ مری میں موجود سینز کو اسکیچ کر سکیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سجیل۔۔۔تم یہاں؟؟مہر اسے آرٹ روم میں دیکھ کر چونکی۔

ہاں۔۔وہ مسکرایا جبکہ جینی کو ساتھ دیکھ کر وہ کچھ لمحے کے توقف کے بعد بولا۔

سوچ رہا ہوں میں بھی کچھ سینز کو اسکیچ کر لوں وہاں۔۔۔

واؤ۔۔دیٹ سگریٹ۔۔وہ خوش مزاجی سے بولی۔

کوئی ہیلپ چاہیئے ہو تو بتاؤ؟؟اسنے پیشکش کی۔

نہیں سجیل۔۔۔ہمیں بھلاکیاہیلپ چاہیئے۔۔۔کیوں جینی؟نہ ہمیں آرٹ میں مہارت حاصل ہےاورنہ ہی ہم تمھاری طرح ایفیشنٹ۔۔ہاں البتہ۔۔ تم بتاؤکوئی ہیلپ چاہیئےتو؟؟وہ استہزائیہ اندازمیں بولی۔

نوڈئیر۔۔وہ مسکرادیا۔

مہر۔۔تم رکو۔۔۔مجھے رمشاسےکچھ کام ہے۔۔۔وہ اکتاہٹ محسوس کرتے ہوئےبولی جس پر سجیل نےکافی حد تک اسے گھورکردیکھاجب تک کہ وہ وہاں سے چلی نہیں گئی۔

چلی گئی ہے۔۔۔مہراسکادھیان روم سے باہرکاریڈورکی جانب دیکھ کرہنسی۔

ہاں۔۔۔اسنےپلکیں جھپکائیں۔

عجیب لڑکی ہے۔۔۔مجھےلگتاہےاسے تمھارامجھ سے بات کرنااچھانہیں لگتا۔۔۔ یاپھر۔۔۔؟اسنےاندازہ لگایا۔

یاپھر؟؟؟مہربولی۔

یا پھر۔۔۔میرے سر پر سینگ نکل آئے ہیں۔۔یا پھر میرا رنگ کالا ہو گیا جو تمھاری کزن مجھے دیکھتے ہی کالی پیلی ہو جاتی ہے۔۔وہ حسب معمول مذاحیہ انداز سے بولا جس پر مہر بے اختیار ہنسی۔

یار۔۔۔چھوڑو۔۔۔اسکی یہی عادت ہے۔

عادت۔۔؟وہ ہولے سے بولا اور ہنس دیا۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

مہر بھی نا!!ابھی بھی اس بے حس انسان سے باتیں کرتی ہے۔۔کس قدر شاطر ہے۔۔۔وہ خود سے باتیں کرتے ہوئے حقارت آمیز لہجہ میں بولی۔

اسکے ارد گرد پھولوں کی کیاری سے اسکا سرخ رنگ مزید اسکے چہرے کی چمک بڑھا رہا تھا۔مگر سجیل کو برا بھلا کہتے ہوئے اسکے چہرے کے آثار یکدم تبدیل ہوئے تھے جسے سامنے سے آتی مہر نے محسوس کیا۔

کہاں ہے رمشا؟؟مہر طنزیہ بولی۔

چلی گئی۔۔وہ سنجیدگی سے بولی۔

کم آن۔۔۔جینی۔۔۔تم وہاں سے کیوں آگئی تھی آخر؟؟

کہاں سے؟؟اسنے انجان بننے کی کوشش کی۔

کچھ نہیں۔۔مگر پلیز۔۔اپنا رویہ ٹھیک کرلو۔۔۔یہ نہ ہوکہ وہ تمھاری وجہ سے جان لے۔۔۔اسنے خدشہ ظاہر کیا۔

کیا جان لے؟؟جینی نے گہرے تاثر سے پوچھا۔

کچھ نہیں۔۔۔اسنے لاپرواہی سے کہا۔

اممم۔۔۔اللہ کرے جان لے کہ تم اس سے محبت کرتی ہو۔۔ اسنے پُرامیدی سے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

اچھابس۔۔۔

Leave this matter!

چلو۔۔بہت بھوک لگی ہے مجھے۔۔مہر نے آنکھ کے کنارے کو رگڑ کر اپنے آنسو کو تیزی سے صاف کیا اور پھر نارمل ہونے کی کوشش کی مگر جینی اسکی حالت سمجھ چکی تھی مگر اسنے موقع کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے اس بات پہ بحث کو فی الحال چھوڑ کر اسکے ساتھ کینٹین چلی آئی۔

انکل۔۔۔ایک زنگراور فرنچ فرائز۔۔جینی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کینٹین میں موجود انکل سے بولی۔

کوک لوگی یا اسپرائٹ۔۔؟اسنے اپنے سامنے موجود مہر سے پوچھا۔

اسپرائٹ!مہر نے میز پر ہاتھ رکھے اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

ایک اسپرائٹ۔۔۔اور ایک پیپسی لے آیئے۔۔۔انکل نے زنگر اور فرائز ٹیبل پر رکھے اور مسکراتے ہوئے بوتلیں لینے چلے گئے۔

شکل سے تو معصوم لگتا ہے لیکن۔۔جینی کا دھیان کینٹین کی طرف آتے سجیل پہ پڑا تو بولی۔

اچھا۔۔شکل سے تو تم بھی غنڈی نہیں لگتی ہو۔۔مہر کی طرف سے قہقہہ بلند ہوا۔

توبہ ہے۔۔بہت بری ہو تم مہر۔۔ویسے آرہا ہے وہ بھی ادھر ہی۔۔ایک تو پوری یونیورسٹی جیسے اسکی فین ہے۔۔دیکھ ذرا کیسے مل رہے سب اس سے جیسے کوئی سلیبرٹی ہو۔۔

ہاں۔۔یہی تو۔۔علینہ بھابھی کی بات کو چھوڑو۔۔سجیل اورراحت انکل دونوں اچھے ہیں۔۔کوئی اور بات ہو گی۔۔مہراسے دور سے آتا ہوا دیکھ کر بولی۔

جہاں جہاں سے وہ گزرتا،ہرسٹوڈنٹ اسے اٹھ کرسلام کرتا،جبکہ باقی اساتذہ کرام سے دو تین منٹ کی گفتگو ہونے لگتی۔

سجیل۔۔تم۔۔آجاؤ۔۔مہرنے ہاتھ کے اشارے سے بلایا جس پر جینی بڑبڑائی۔

سجیل نے اپنے سامنے والے سٹوڈنٹ سے بات مکمل کی اورانکی جانب بڑھا۔

میں تمھیں ہی ڈھونڈرہاتھا۔۔وہ دونوں کے قریب آکررکااورسامنے والی ٹیبل سے کرسی کھینچ کرلایااوراس پر آموجود ہوا۔

خیر تھی؟؟اسنے تجسس سے پوچھا۔

ہاں۔۔کل کے حوالے سے کچھ بات کرنی تھی۔

اچھا۔۔کچھ کھاؤگے؟؟اسنے چھری اورکانٹے کی مدد سے زنگر کھاناشروع کیاجبکہ جینی عجیب عجیب نظروں سے دونوں کودیکھ رہی تھی۔

جوتم کھلادو۔۔۔کھالوں گا۔۔وہ ہنسا۔

پھرتوشرم ہی کافی ہے۔۔۔وہ منہ میں بڑبڑائی جبکہ مہرنے اسے گھورا۔

ایکسکیوزمی۔۔۔سجیل نے اسکی بات سن لی تھی۔

انکل۔۔ایک اورز نگرلے آنا۔۔مہرنے بات کو گول مول کیا جبکہ جینی شرارتی انداز میں مسکراتے ہوئے فرنچ فرائزاور بوتل پینے لگی۔

ساری پیکنگ ہوگئی بچیوں تم لوگوں کی؟؟اماں بی نے کھانے کی میزپران دونوں سے پوچھا۔

جی۔۔ہوگئی۔۔۔دونوں یکے بعد دیگرے بولی۔

NEW ERA MAGAZINE .com

اماں بی!بھلاٹرپ پہ جانے کی کیاضرورت ہے؟؟ان دونوں کے ایگزیمز سے فارغ ہوتے ہی فیملی کاٹورپلین کرتے ہیں۔۔۔ندیم صاحب نے ذراتنقیدی جائزہ لے کران سے کہاجس پر مہرنے انکی طرف کھاجانے والی نظروں سے دیکھا۔

ارے بیٹا۔۔۔کوئی بات نہیں۔۔۔پھراپنے گھرکی ہوجاناہےاس نے۔۔۔اچھا ہےدوستوں کے ساتھ گھوم آئے۔ذراذہن فریش ہوجائے گا۔۔اماں بی نے حکمت عملی کامظاہرہ کیامگرندیم ماموں کوانکااجازت دیناذرااچھانہیں لگا تھا۔

اممم۔۔۔انہوں نے انکی طرف دیکھااور پھر خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

شاویزلونا!شیر خورمہ تو تمھیں بہت پسند ہے نا؟؟علینہ اسے بریانی کی پلیٹ میں ادھرادھر چمچ کرتے ہوئےدیکھ کربولی کیونکہ وہ بس چمچ سے چاول ادھر ادھر کررہاتھا۔

نہیں بھابھی۔۔آج موڈ نہیں۔۔۔اس نے بمشکل چمچ کومنہ میں ڈالا جس میں تھوڑےسے چاول ہی تھے۔

کیوں بھئی؟؟آج کیاہے؟؟وہ ہنسی۔

کچھ نہیں۔۔۔وہ زخمی انداز میں مسکرادیا۔

شاویز۔۔۔اسکارو کھارو کھاانداز دیکھ کروہ بولیں۔

جی۔۔وہ گم سم توتھاہی مگرانکے بلانے پر تیزی سے بولا۔

میں جانتی ہوں تم ناراض ہو ہم سے۔۔۔لیکن بیٹا۔۔۔۔

ناراض؟میں؟نہیں تواماں بی۔۔۔اسنے انکی بات فوراسے کاٹی۔

توپھر آج کل چپ کیوں ہو؟؟کوئی توجہ ہے؟؟انہوں نے شکی انداز سے پوچھا جس پر جینی نے دل تھام کر اسے دیکھا تو شاویز نے بھی اسکی طرف دیکھا۔

وجہ؟؟وہ کرب سے مسکرایا جس پر سامعیہ نے بے چارگی سے اسے دیکھا،ایک وہی تو تھی جو اپنے بیٹے کے درد کو سمجھتی تھی۔

بعض اوقات وجہ کوئی نہیں ہوتی بس ہم ہی بے وجہ خود سے بیگانے ہو جاتے ہیں۔۔وہ سنجیدگی سے بولتے ہوئے بات مکمل کرتے ہی ہنسا۔

خیر چلیے ڈال ہی دیجیئے شیر خورمہ۔۔اسنے ڈش علینہ کے سامنے کی جبکہ سب گھر والے اسکی بات سن کر ایک لمحے کے لیے حیران ضرور تھے اور سب سے زیادہ اماں بی اور ندیم۔۔۔کہ وہ اتنا سنجیدہ کب سے ہو گیا۔

آدھی رات کا وقت تھا۔وہ حسبِ معمول اپنے خواب سے بے قرار اور بے چین ہو کر اٹھ گئی۔

آخر کونسا ہے چہرہ؟؟آخر کونسا شخص ہے جو مجھے سونے نہیں دیتا۔۔۔وہ سر پکڑ کر بیٹھی خود سے بولی۔

جینی؟مہرنے کروٹ بدلی کہ اچانک اسے بیٹھادیکھ کراسنےاپنی مندی مندی آنکھیں کھولناچاہیں۔

کیاہوا؟؟

کچھ نہیں۔۔وہ بالوں کو سمیٹتے ہوئے بولی۔

سوجاؤیار۔۔۔صبح جانا بھی ہے۔۔اسنے تکیہ سینے کے ساتھ لگایااور جمائی لیتے ہوئے بولی۔

کیسے سوجاؤں مہر۔۔؟؟وہ تڑپ کر بولی۔

کیوں؟؟اب یہ بھی میں تمھیں بتاؤں؟؟وہ آنکھیں بند کیے مدہوش حالت میں مسکرائی۔

چلوپھر دیکھومیری طرف۔۔۔ایسے سوتے ہیں۔۔۔

تم سے توبات کرناہی فضول ہے۔۔۔وہ زچ ہوئی۔

اچھا۔۔۔توپھر سوجاؤ۔۔۔وہ نیم مسکرائی۔

یار۔۔۔کوئی ہے جومجھے خواب میں دکھتاہے۔۔

جہانگیر ہوگا۔۔۔وہ کھلکھلائی۔

نہیں۔۔وہ نہیں۔۔۔اسنے نفی میں سر ہلایا۔

شاویز ہو گا۔۔وہ پھر سے ہنسی۔

نہیں مہر۔۔۔اسنے زور دے کر کہا۔مہر نہ چاہتے ہوئے بھی اٹھی،آنکھیں ملنے کے بعد گلاس میں پانی ڈال کر اسے دینے لگی۔

میری بہن۔۔۔وہم و گمان کم پالا کرو،پھر رات کے وقت خواب میں یہی تمھارا جینا دوبھر کرتے ہیں اور ساتھ میں میرا بھی۔۔۔پانی پیو اور سو جاؤ۔۔۔اب کے بار اسنے اپنی سائیڈ بدلی اور منہ پر تکیہ رکھ کر لیٹ گئی۔جبکہ جینی تکیے میں سر دے کر بے انتہا بے چین ہو چکی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں رہ گئی ہو؟؟مہر گاڑی کی بیک سیٹ پر فون کو کان کے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

آرہی ہوں۔۔۔بس کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے رہی ہوں۔انکل پیک کر دیں ذرا۔۔۔ہاں تو میری سیٹ رکھ میں بس 5 منٹ میں آئی۔۔اسنے ٹک شاپ والے کو پیسے دیے اور چیزیں پکڑیں۔

یار۔۔جلدی آجانا!منیبہ ٹکٹکی باندھے کھڑی ہے۔۔وہ ساتھ بیٹھ گئی تو مجھے مت کہنا۔۔۔اسنے اسے وارن کیا۔

اوہ ہو۔۔۔توبٹھالو اسے۔۔۔کوئی مسئلہ نہیں میں بھی رمشا کے ساتھ بیٹھ جاؤں گی۔۔۔اسنے بے نیازی سے کہااور فون رکھ کر بس کی جانب خراماں خراماں قدم بڑھائے۔

منیبہ؟؟آجاؤیہاں۔۔۔وہ مسکرا کر بولی۔

اب لگے گا اسکو پتہ۔۔وہ منہ میں جینی کے لیے بڑبڑائی۔

وہ گاڑی کے اندر داخل ہوئی۔ہر کوئی پرجوش تھا۔وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے ہوئے مہر کو ڈھونڈنے لگی۔مہر اسے نظر تو آئی لیکن اسکے ساتھ بیٹھی منیبہ کو دیکھ کر وہ جل گئی۔اسنے مہر کو دیکھااور اندر ہی اندر غصہ پینے لگی مگر اسکی آنکھوں سے صاف واضح ہو رہا تھا کہ اسے کس قدر غصہ ہے۔جواباً مہر نے اسے آنکھ ماری اور معنی خیز انداز میں ہنس دی۔

مہر دِس اِز ناٹ فیئر۔۔وہ منہ بسور کر بولی۔

اوہ!سوری۔۔۔سوری جنت۔۔میں کہیں اور۔۔منیبہ جان چکی تھی اسی لیے اسنے خود ہی وہاں سے اٹھنا مناسب سمجھا۔

نہیں۔۔نہیں۔۔اٹ ساوکے۔۔جنت فوراسے بولی۔

میں یہاں بیٹھ جاتی ہوں۔۔۔رمشاآتی ہی ہوگی۔۔اسنے غصہ کو کنڑول کیااور موقع کی مناسبت کو سمجھتے ہوئے ہنسنے کی کوشش کی۔

آریوشیور جینی۔۔مہر کھلکھلائی۔

یس ایم شیور۔۔اسنے اسے کھاجانے والی نظروں سے دیکھا۔

مگر مجھے اچھانہیں لگ رہاکہ آپ۔۔۔منیبہ بولی۔

اوہ ہو۔۔توکیامجھےاچھالگےگاکہ آپکواٹھاکرمیں بیٹھ جاؤں یہاں؟؟اورویسے بھی آپکے برابروالی سیٹ پرہی ہوں۔۔۔۔چیئرز۔۔اسنے بیگ کوکندھے سے اتارکر سامنے والی سیٹ پررکھااورخودساتھ والی سیٹ پربیٹھ گئی۔

رمشا۔۔۔۔آئی نہیں۔۔اسنے فون نکالااوررمشاکوکال ملانے لگی۔

اوہ!یہ توسرسجیل کی سیٹ ہے۔۔وہ یہاں بیٹھے تھے۔۔منیبہ یکدم مہرسے بولی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ! سیر یسلی؟مہر نے آنکھیں کھول کر پوچھا۔

ہاں۔۔۔وہ دیکھ سیٹ کے اوپر۔۔۔انکا سکیچنگ کا سامان۔۔منیبہ نے انگلی کی مدد سے اشارہ کیا۔

اوہ! نو۔۔۔وہ پریشانی سے دوچار ہوئی۔

یار کہاں ہو؟؟آجاؤ۔۔۔میں مہر کے سامنے والی سیٹ پر ہوں۔۔۔جلدی آؤ۔۔ سجیل کو سیٹ کے قریب آتادیکھ کر وہ بات کرتے کرتے رکی کیونکہ رمشا اسے فون پر بتارہی تھی۔۔

یار وہاں تو سر سجیل بیٹھے تھے۔۔۔سو میں آگے ہی آگئی۔۔۔اسکی بات سن کر وہ حیران ہو گئی۔

ایکسکیوزمی۔۔۔سجیل آگے بڑھا اور جس سیٹ پر اسنے بیگ رکھا تھا وہ اٹھا کر بیٹھ گیا۔

آگے جگہ ہے؟؟وہ فوراً سے اٹھی اور رمشا سے بولی جو اگلی نشستوں میں سے کسی ایک نشست پہ بیٹھی تھی۔

بتا۔۔میں آتی ہوں۔۔۔ سجیل نے اسکی طرف دیکھا اور پھر اگنور کرتے ہوئے ہینڈز فری سیٹ کرنے لگا۔

یار۔۔وہ افسردہ ہوئی۔

رمشا ہادی کہاں ہے؟؟اسکے ذہن میں ترکیب آئی۔

ہادی۔۔پاس ہی ہے۔۔مگر وہ نہیں آنے والا پیچھے۔۔۔ تمھیں تو پتہ ہے ناں۔۔

اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتی، جینی نے غصہ سے فون پٹخ دیا۔

مر و دونوں وہیں۔

گاڑی اسٹارٹ ہو چکی تھی جبکہ جینی غصہ سے کھڑی رہی۔اسنے ایک نظر مہر کو دیکھا جیسے التجا کر رہی ہو کہ یہاں آجائے مگر مہر اندر ہی اندر مسکرائے جا رہی تھی اسنے اسے اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ بھئی جوابا جینی نے ہاتھ سے مکے کا اشارہ کرتے ہوئے اسے دانت پیس کر دیکھا۔

سب ٹھیک ہے ناں؟؟پرنسپل صاحب پیچھے آئے اور صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بولے۔

جی سر۔۔جی سر۔۔سب نے گردن ہلائی۔

آپ؟؟جنت بیٹا۔۔کھڑی کیوں ہیں؟وہ سوالیہ بولے۔

وہ۔۔سر۔۔کچھ نہیں۔۔۔مہر کے اشارے سے وہ چپ ہی رہی اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے ساتھ بیٹھ گئی۔سجیل نے ہینڈز فری اتاری اور ان دونوں کو دیکھا۔

اگر بیٹا آپ کمفر ٹیبل نہیں تو ری پیلس کر دیتا ہوں کسی سیٹ سے۔۔اسے پریشان دیکھ کر وہ بولے۔

نہیں۔۔۔سر۔۔۔ٹھیک۔۔ہوں۔۔وہ رک رک کر بولی۔

اممم۔۔۔چلیے ہیو اے نائیس جرنی۔۔سجیل صاحب کو ویسے بھی پہاڑی علاقوں کا بخوبی علم ہے۔۔بور نہیں ہونے دیں گے۔۔وہ مسکرائے اور وہاں سے چل دیے۔

جبکہ وہ اندر ہی اندر بڑبڑائی۔

بور۔۔اسکی تو شکل دیکھنے کو دل نہیں کرتا۔۔۔اب ساتھ بیٹھنا پڑے گا۔۔۔اوہ گاڈ۔۔وہ حقارت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے زیرِ لب بولی۔

گاڑی میں خوشی کا سماں تھا کوئی گانے گا رہا تھا تو کوئی تالیاں بجاتے ہوئے میٹھے گیت گا رہا تھا۔مہر منیبہ اور باقی سب سفر کو انجوائے کر رہے تھے جبکہ جینی کانوں میں ہینڈز فری لگائے میوزک سننے میں محو تھی۔

گاڑی کو پہاڑ اور سنہری وادیوں کیطرف جاتا دیکھ کر وہ خوشی سے کھلکھلا اٹھی۔ جتنی اداسی اسکے چہرے پہ تھی ایک گھنٹے بعد ساری غائب ہوگئی تھی مگر وہ یہ سب مناظر موبائل کیمرہ میں محفوظ کرنا چاہتی تھی،لیکن اسے ایسا ہوتا ناممکن سا لگا کیونکہ کھڑکی کیطرف سجیل بیٹھا تھا سو اسے تصویریں بنانے میں دقت محسوس ہو رہی تھی۔

Excuse me!

کیا آپ یہاں بیٹھ سکتے ہیں؟؟اسنے اسے اپنی سیٹ پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا جبکہ اسنے اسکی طرف لاپرواہی سے دیکھا اور خود سنہری وادیوں کو دیکھنے میں محو ہوگیا جس پر جینی کو اس پہ بہت غصہ آیا مگر وہ ضبط کرتے ہوئے دوبارہ بولی۔

ایکسکیوز می!میں آپ سے بات کر رہی ہوں؟؟وہ ذرا اونچا بولی۔

سوری۔۔اسنے ایک نظر اسے ذرا لاپرواہی سے دیکھا اور پھر باہر کے مناظر کو دیکھنے لگا۔

ایک توآپ میری سیٹ پربیٹھ گئےہیں اوراب جگہ بدلنے کاکہاہےتواس قدر ایٹی ٹیوڈ؟وہ لڑنے والےانداز سے بولی۔

آپکی سیٹ؟؟اوہ!ہیلو۔۔۔معاف کیجیئے میں آپ سے بحث کرنے کے موڈمیں نہیں ہوں۔وہ حیران ہوامگرپھر معذرت کرتے ہوئے بولا۔

بحث کون کررہاہے؟؟آپ سے التجاکی ہے کہ آپ یہاں آجایئے۔۔صرف کچھ دیرکے لیے۔۔۔اورآپ ہیں کہ۔۔۔وہ غصہ کوکنڑول کرتے ہوئے بولی مگرزبان میں تلخی ضرورتھی۔

دیکھیے مس جنت۔۔۔آپ سے جب جب بات ہوئی ہے۔۔آپ نے میراموڈ ہی آف کیاہے۔۔۔لیجیئے بیٹھیے۔۔۔۔وہ خوداٹھااورسیٹ کے باہرآیا۔

Thank you...Thank you

وہ فاتحانہ اندازمیں مسکرادی جبکہ مہر مسلسل نوٹ کررہی تھی کہ معاملہ ہے کیامگروہ مسکراتے ہوئےدیکھتے رہ گئی۔

ویسےآپکی یہ شکایت بھی کبھی دورکردیں گے ہم۔۔وہ تصویربناتے ہوئے خوشی میں جھلملارہی تھی۔

کیسی شکایت؟؟وہ چونکا۔

موڈآف کرنے کی۔۔وہ تیزی سے بولی۔

No need

وہ بے نیازی سے بولا جس پر اسنے موبائل کولاک کیااور بیگ میں رکھااور اسکی طرف حیرانگی سے دیکھ کر بولی۔

کیوں؟؟اسنے تیوری چڑھائی مگروہ چپ رہا۔خیر۔۔اسنے خودہی بات شروع کی۔

ان پہاڑی علاقوں میں پہلے بھی کبھی آئے ہیں آپ؟؟

نہیں۔۔اسنے نفی میں گردن ہلائی۔

مگرسر سمیع اللہ اعوان توبتارہے تھے۔۔۔

وہ جو بھی بتارہے تھے۔۔۔مگرمیں کچھ نہیں بتانے والا۔۔اورپلیز۔۔وہ زچ ہوکربولا جس پر جینی نے اسے کھاجانے والی نظروں سے دیکھا۔

تومت بتائیے۔۔۔وہ جل کربولی اورخاموش ہوگئی۔

مجھے تو لگا تھا کہ اچھا انسان ہے۔۔مہر نے جو کچھ بتایا اس میں واقعی یہ بے قصور ہے۔۔مگر۔۔۔۔سچ ہے فطرت بدلتی نہیں۔۔وہ خود سے کڑے لہجے میں بولی۔

جی۔۔تو ہو گئیں capture تصویریں؟؟وہ ذرا طنزیہ بولا۔

وہ فوراً سے اپنے خیال سے نکلی اور منہ پھلاتے ہوئے اسکی سیٹ سے اٹھی۔

Hey sajeel!

Is there any problem?

مہر نے اسے میسج بھیجا۔

yes...

سجیل نے میسج ٹائپ کیا اور اسکی طرف دیکھا کیونکہ وہ بالکل سامنے ہی بیٹھی تھی۔

What?

Your cousin...

اسنے منہ بسورا۔

What do you mean?

وہ ہنسی۔

عجیب پاگل ہے۔۔جب میں بات کروں تو نخرہ اوراب دیکھوذراکام کے لیے میٹھالہجہ۔۔۔سومین۔۔۔

شٹ اپ۔۔ سجیل۔۔۔اسنے اسے گھورا۔

سجیل صاحب؟؟ جینی کن اکھیوں سے اسکے میسج پڑھ رہی تھی۔اسکے بلانے پر اسنے اسے گھور کر دیکھا اسکے منہ سے سر کی بجائے سجیل سن کر اسنے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

کیامیں پاگل ہوں؟؟وہ بچوں کے انداز سے بولی۔

مس جنت۔۔وہ حلق صاف کرتے ہوئے بولا۔

پہلی بات۔۔ I am your teacher سوآپکو ہر گزاس قدر frank ہونے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

اوردوسری بات۔۔۔کسی کے پرسنل میسج اسطرح سے پڑھنا اچھی بات نہیں اور۔۔

تیسری بات؟؟وہ کھلکھلا کر ہنسی۔

دیکھیے سجیل صاحب۔۔وہ ہنسی کو روکتے ہوئے بولی۔

میں نے پہلے بھی یہ کہا تھا آپ سے اور اب بھی کہتی ہوں۔۔جس دن آپکا لیکچر سنوں گی اس دن ٹیچر بھی مان لوں گی۔۔وہ بے اختیار بولی۔

مطلب؟؟اسنے بھنویں سکیڑیں۔

مطلب یہ کہ۔۔۔میں پاگل نہیں ہوں۔۔البتہ آپکا لیکچر سننے کے بعد کچھ کہہ نہیں سکتی۔۔وہ مزید ہنسی۔

ویسے آپ دوست بہت اچھے ہیں۔۔۔وہ اعترافی انداز میں بولی جبکہ سجیل اسکے تاثرات اور الفاظ پر حددرجہ پریشان تھا۔

مہر سے بچپن کی دوستی جواب تک نبھا رہے ہیں۔۔اسکی سوالیہ نگاہوں کو دیکھ کر وہ خود ہی بولی۔

ویسے۔۔مہر ہی کیوں؟؟میرے ساتھ بھی تو آپ کھیلا کرتے ہونگے۔۔۔

میں سمجھ نہیں رہا کہ آپ کہنا کیا چاہ رہی ہیں۔۔۔وہ یکدم بولا۔

خدا کے لیے۔۔میرا اتنا سٹیمنا نہیں کہ آپ سے بحث کر سکوں۔۔۔وہ ہاتھ جوڑ کر بولا۔

اوہ! ہاتھ تو مت جوڑیئے۔وہ ہنسی۔

خیر۔۔آپ کوئی سونگ ہی سنا دیجیئے۔۔

Song?

اسکی آنکھیں پھیل سی گئیں۔

مجھے نہیں آتا کوئی سانگ وونگ۔۔اس سے پہلے وہ اسکی پوری بات سنتی فوراً سے کھڑی ہوئی اور سب کو مخاطب کیا۔

Hello everyone!

وہ تالی بجاتے ہوئے بولی۔

سر سجیل کی آواز میں سنیئے۔۔خوبصورت گیت۔۔۔

سجیل نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اور بمشکل ہی مسکرا پایا۔ جینی نے آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے دیکھا۔

پاگل ہوں نا! تو بھگتو اب یہ پاگل پن۔۔۔وہ ہولے سے بولی۔

کم آن۔۔مہر بولی۔

سجیل۔۔۔ Let's start

اسکے ساتھ ساتھ سب تالی بجانے لگے اور اس انتظار میں تھے کہ کب وہ گیت گائے گا جبکہ سجیل غصہ سے جینی کیطرف دیکھ رہا تھا مگر وہ برابر ہنس ے چلی جارہی تھی آخرارد گرد سب لوگوں کو اپنی جانب متوجہ پا کر اسے گانا ہی پڑا۔ اسکے گانا گاتے ہی بس میں ایک گہری خاموشی چھاگئی۔۔ جینی ساکت کھڑے اسے دیکھتی ہی رہ گئی کیونکہ اسکی آواز آواز نہیں جادو تھی جو اسکے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔

تو جو نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

یہ مانا کہ محفل جواں ہے حسیں ہے۔

That’s great۔۔۔واؤ

سب نے اسے دل کھول کر گانے کے اختتام پر داد دی مگر جینی کے منہ سے کچھ بھی نہ نکل پایا اسنے موبائل پر ریکاڈنگ کو سیو کا بٹن دبا کر سیو کیا اور شرمندہ شرمندہ سی ہو کر اسکے ساتھ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

SORRY!

جینی کچھ بول نہ پائی اسی لیے اپنی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے سامنے والی سیٹ کی Back پہ SORRY (سمائیلی کے ساتھ) page پر لکھ کر چپکا دیا۔

سجیل کو اسکے انداز پہ ہنسی آ گئی۔

It's okay!

وہ مسکرا دیا۔

Can i take your seat now?

وہ مواقع کی نزاکت کو بھانپ کر بولی۔

تو یہ سوری۔۔۔صرف جگہ ہتھیانے کے لیے؟؟وہ اسکی بات سن کر ہنسا۔

یہی سمجھ لیجیئے۔۔وہ مسکرا دی۔

سامعیہ؟؟زیبا؟؟ارے بھئی فون کیا تم لوگوں میں سے کسی نے بچیوں کو؟؟

اماں بی لاٹھی زمین پہ ٹکائے کمرے سے باہر لاؤنج کی طرف آئیں۔

جی اماں بی۔۔۔خیر سے پہنچ گئی ہیں۔۔۔زیبا فوراً سے بولی اور اسے صوفے پر بیٹھے چائے پینے لگیں۔

اچھا۔۔۔میرا دل بے چین بے چین سا ہے۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے پریشانی سے بولیں۔

بے فکر رہیئے۔۔۔اصل میں اکیلی کبھی کہیں گئیں نہیں نا تو۔۔۔اسلیے آپکو ایسا لگ رہا ہے۔۔۔زیبا نے مسکراتے ہوئے کہا اور انکو میز پر سے ٹرے میں موجود چائے کا کپ اٹھا کر دیا۔

اممم۔۔۔ہاں۔۔۔!صحیح کہتی ہو۔۔۔اچھا سنو سامعیہ!

جی۔۔وہ کام والی کو کام سمجھاتے ہوئے رکیں۔

ندیم کو فون کرو۔۔۔اسے بولو ذرا ہارون صاحب اور انکے گھر والوں کو تو بلوا لے۔

جی۔۔وہ تابعداری سے بولی۔

جنت کے امتحانات ہوتے ہی ڈیٹ فکس کر دیتے ہیں کیا کہتی ہو زیبا؟؟انہوں نے صرف زیبا سے ہی پوچھا جس پر سامعیہ دلبرداشتہ ہو کر انکی طرف دیکھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی۔۔اماں بی۔۔بہت بہتر۔۔۔وہ میں آپ سے ایک بات کرنا چاہ رہی تھی۔

انکا موڈ خوشگوار دیکھ کر زیبا اہم مدعے پر آئی۔

ہاں۔۔بولو۔۔۔

وہ۔۔اگر ہم جنت کے ساتھ مہر کا بھی کہیں۔۔وہ بات کرتے کرتے اماں بی کے بدلے بدلے تاثرات پر رکیں۔

بے فکر رہو بہو۔۔اگر جنت ہمارا دل ہے تو۔۔۔مہر ہماری جان ہے۔مہر کے لیے بہت اچھا سوچ رکھا ہے میں نے۔۔۔وقت آنے پر بتاؤں گی۔۔وہ ہولے ہولے مسکرادیں۔

یہ شاہویز نظر نہیں آرہا؟انکا سوال سامعیہ سے تھا۔

جی فیصل آباد گیا ہے۔۔کچھ عرصے کے لیئے اِنہوں نے دوبارہ بھیجا ہے وہاں۔۔۔

اماں بی نے اسے بغور دیکھا۔اسکے لہجے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ کچھ چھپا رہی ہیں۔

غلطی کی یہاں آگیا۔۔اسکی ہر بات اماں بی مان رہی ہیں۔۔ٹرپ پہ بھی جا رہی ہے۔۔نہیں ہوسکتی بات پوری تو شاہ ویز ندیم کی۔۔اب آپ تبھی

میری شکل دیکھیں گی جب میری بات آپ اورابامان جائیں گے۔۔اسنے غصہ سے کہا،اپناسوٹ کیس اٹھایااوریہ جاوہ جا۔

کچھ ہواہے کیا؟

ن۔۔نن۔نہیں۔۔کیاہوناہے؟وہ اپنےخیال سے باہرآکرزبردستی مسکرائیں۔

کیسارہاسفر؟؟مہراندرہی اندرگدگدائی جبکہ جینی کوبخوبی اندازہ ہوگیاتھاکہ وہ کیاپوچھناچاہ رہی ہے۔۔اسی لیےاس نےبس اسے گھورااوربالوں کوٹھیک کرنے لگی جبکہ مہرشیشے کےسامنےلپ اسٹک لگارہی تھی۔

کچھ پوچھ رہی ہوں؟؟مہرنےتکرارکی۔

Shut up!

مہر۔۔سفرتھاکوئی زندگی نہیں۔۔جوپوچھےجارہی ہو۔۔وہ الجھ کربولی۔

ہوسکتاہےہمسفرزندگی بن جائے۔۔۔اسنےشرارت سے کہا۔

Very funny!

تمھاراسجیل تمھیں ہی مبارک۔۔۔ویسے بھی۔۔۔

I am already engaged.

وہ شوخ انداز سے مسکرائی۔

Engaged ۔۔۔ہا۔۔۔ہا۔۔۔کہاں ہے Engangement ring؟

اسنے طنزیہ کہا جس پر اسنے بیگ کی پاکٹ میں سے انگوٹھی نکالی اور ہاتھ میں پہن کر ہاتھ کو لہرایا۔

یہ لو۔۔اب ٹھیک۔۔وہ غصہ سے بولی جس پر مہر کو ہنسی آگئی۔

اب ہنستے ہی رہنا ہے؟؟ چلو سب ویٹ کرر ہے ہونگے بازار کے لیے نکالنا ہے۔۔۔ چلو۔۔وہ منہ کو بسور کر بولی اور ہینڈ بیگ کندھے پر لٹکا یا موبائل پکڑا اور باہر نکلنے کے لیے دروازہ کھولا۔

رکو۔۔مہر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچا۔

کیا ہے؟؟ وہ چیخی۔

لپ اسٹک تو لگا لو جینی۔۔اسنے اسکو لپ اسٹک لگانا چاہی۔

تو نے لگالی نا۔۔۔تو کافی ہے۔۔۔چل اب۔۔اسنے اسکا ہاتھ پکڑا اور باہر لے آئی۔

ہوٹل میں سب اسٹوڈنٹس بہت زیادہ پرجوش تھے۔سرخی مائل سرد شام نے سبھی کو دیوانہ بنادیا تھا۔مفلر،اسکارف اور ٹوپیاں لیے سبھی سردی سے کپکپا رہے تھے۔رات دس بجے سب کو ہاٹل میں پہنچنے کے لیے کہا گیا۔

مال روڈ بازار میں لوگوں کی کافی گہما گہمی تھی۔دونوں نے کافی کے کپ لیے اوپر کی طرف بازار کی جانب بڑھ رہی تھیں۔اسی اثناء میں مہر کا فون رنگ کیا۔

جی۔۔۔پاپا۔۔بالکل ٹھیک ہیں۔۔مال روڈ پہ ہیں ہم۔۔یہ لیں جینی سے بات کریں۔۔۔اسنے فون کو جینی کے ہاتھ میں تھمایا۔

جی۔۔ماموں ٹھیک ہوں۔۔گھر میں کیسے ہیں سب؟؟میں بھی آپ سب کو بہت مس کر رہی ہوں۔۔وہ مسکراتے ہوئے بات کر رہی تھی۔

اچھا۔۔یہاں سگنل پرابلم ہے ذرا۔۔رات کو کال کرتے ہیں۔۔۔اس نے فون رکھا اور دونوں شاپنگ کرنے میں محو ہو گئیں۔

یار۔۔مجھے نہیں چاہیئے یہ۔۔تو لے یہ سب۔۔میں تب تک جیولری لے کر آئی۔وہ اسے گلاسز دیکھتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دومنٹ۔۔رک جا۔۔مہر نے التجائیہ کہا۔

بے فکرہ۔۔میں دومنٹ میں آئی۔۔جنت نے کہا۔

یار۔۔۔اکھٹے ہی چلتے ہیں ناں!

اچھا۔۔ٹھیک ہے۔۔وہ منہ بنا کر بولی اور اسے گلاسز پسند کرتے ہوئے دیکھ کر عجیب وغریب منہ بنا کر منہ میں بڑبڑانے لگی۔

بڑی آئی ملکہ پکھراج۔۔وہ اپنی ہی بات پہ ہنس دی۔

کہاں ہو تم؟؟ہم لوگ آئسکریم شاپ کے سامنے ہیں۔وہ غالباً سحیل سے ہی بات کررہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو۔۔اسنے فون رکھا اور جینی سے بولی۔

کہاں؟؟جینی نے بھنویں سکیڑ کر پوچھا۔

ریسٹورنٹ۔۔۔وہ ہنس دی۔

مگر۔۔میری جیولری؟؟مہر۔۔۔بہت بری ہو تم۔۔۔وہ بولے جارہی تھی جبکہ مہر اسکا ہاتھ پکڑے اسے عثمانیہ ہاٹل کی طرف لے کر جارہی تھی۔

صبح لے لینا میری جان۔۔۔

جان کی کچھ لگتی۔۔جی چاہتا ہے تیری جان لے لوں۔وہ دانت پیس کر بولی۔

اوہ! خیر۔۔کون کس کی جان لے رہا ہے؟؟ہادی آئسکریم کھاتے ہوئے آگے بڑھا۔

تم سے مطلب؟؟ جینی بے نیازی سے بولی جس پر مہر نے اسے گھورا۔

افففو۔۔۔ہادی نے سانس بھر کر کہا۔

اوئے یہ موڈ آف کیوں ہے تمھارا؟؟

موڈ نہیں دماغ آف ہے میرا۔۔ مجھ سے بات مت کرو۔۔۔وہ جل کر بولی۔

ہادی۔۔مہر نے اسے اشارۃً بات کرنے سے منع کیا۔

یہ رمشا کہاں ہے؟؟اسنے بات بدلی۔

سب اوپر ویٹ کر رہے ہیں تم دونوں کا۔۔تم دونوں پہلے ہی بہت لیٹ ہو چکی ہو۔ہادی نے اطلاع دی اور فوراً سے ہاٹل کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ساتھ ہی ساتھ وہ دونوں بھی اسکے پیچھے جانے لگیں۔

بیٹا۔۔اتنی دیر؟؟کہاں رہ گئے تھے آپ لوگ؟؟پرنسپل نے آگے بڑھ کر دریافت کیا۔

سوری سر۔۔وہ۔۔بس شاپنگ میں مصروف تھے وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔مہر نے شرمندگی سے کہا۔

چلو۔۔آؤ۔۔بیٹھو۔۔پرنسپل مسکرا دیے۔

ایک لمبی قطار میزوں کی لگی تھی اور اسکے آمنے سامنے کرسیاں رکھی ہوئیں تھی۔۔۔مہر کے ساتھ ہی جنت بیٹھی جوں ہی وہ بیٹھی اسے احساس ہوا کہ مہر گدگدا رہی ہے اسنے فوراً سے اسکی طرف دیکھا اور اشارتاً وجہ دریافت کی۔
جواباً مہر نے اسے آنکھ مٹکائی اور اسکے سامنے والی سیٹ کی طرف اشارہ کیا جہاں سجیل بیٹھا سوپ پی رہا تھا۔جنت نے اسے دیکھ کر منہ پھلایا اور اٹھنے ہی لگی تھی کہ پرنسپل فوراً بولے۔

کیا بات ہے جنت بیٹا؟؟

Is there any problem?

نو۔۔نو۔۔سر۔۔۔وہ رک رک کر بولی اور فوراً سے بیٹھ گئی جس پر سجیل نے آنکھ اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور اگنور کیا مگر اسکے بائیں ہاتھ پر پہنی انگوٹھی کو دیکھ کر چند سیکنڈ کے لیئے وہ کھانا کھاتے رک ضرور گیا تھا۔

ایکسکیوزمی سر۔۔رمشا سجیل کو ہوٹل کے کاریڈور سے جاتا دیکھ کر فوراآگے بڑھی۔

جی۔۔

سر۔۔وہ۔۔اصل میں۔۔۔وہ تھوڑا کنفیوز ہوئی۔

رمشاآپ ٹھیک تو ہیں ناں؟؟وہ اسکے انداز کو دیکھ کر پریشان ہوا۔

سر۔۔وہ مجھے ہادی سے کچھ کام تھا۔۔۔اگر۔۔

ایکسکیوزمی۔۔اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی سجیل نے اسکی بات کاٹی

اور فوراسے آگے بڑھ گیا جبکہ رمشا منہ پھلائے ہی رہ گئی۔

اللہ کرے۔۔آپکو بھی محبت ہو پھر دیکھوں گی اتنی رومینٹک جگہ پر کیسے۔۔۔

وہ رکی۔

ایکسکیوزمی۔۔وہ واپس مڑا۔

آپ نے مجھ سے کچھ کہا؟؟

نن۔۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔تو۔۔وہ کندھوں کو اچکا کر مسکرائی۔

دیکھیں رمشا۔۔آپکو ہادی سے جو بھی کام ہو وہ دس بجے تک بلاجھجک کریں۔۔

اسکے بعد کی پرنسپل کی طرف سے پرمیشن نہیں۔۔۔امید ہے۔۔آپ سمجھ گئ

ہوں گی۔ سجیل نے کالر پر لگی عینک کو اتارا اور آنکھوں پہ لگا کر چل دیا۔ جبکہ رمشا اثبات میں گردن ہلاتے ہی رہ گئی۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

تم آ رہے ہو کہ نہیں؟؟ یہ مہر تھی جو روم کی کھڑکی میں کھڑی موسم کا مزا لیتے ہوئے فون پر سجیل سے دھمکی آمیز لہجہ میں بات کر رہی تھی۔

مہر۔۔ پاگل ہو گئی ہو کیا؟ جو بات کرنی ہے فون پہ کرو۔۔۔ وہ بیڈ پہ آ موجود ہوا اور اپنا مفلر اتار کر کمبل اوڑھنے لگا۔

فون پہ نہیں نا۔۔۔ دیکھو ذرا موسم کتنا مزے کا ہے نا! وہ بچوں کیطرح بولی۔

مہر۔۔ آ جاؤ۔۔۔ بند کرو کھڑکی کو یار۔۔۔ ٹھنڈ بہت ہے۔۔ جینی چلا کر بولی اور سردی سے کپکپاتے ہوئے کمبل اوڑھ کر لیٹ گئی۔

کھڑکی بند کرو۔۔ اور اپنی کزن کا خیال رکھو۔۔۔ صبح بات ہو گی۔۔

ایک منٹ۔۔ مہر فورا بولی۔

اب کیا؟؟ وہ زچ ہو کر بولا۔

تمھیں بڑی فکر ہے اسکی۔۔۔

کس کی؟؟وہ سوالیہ بولا۔

تم بہتر جانتے ہو کہ میں کس کی بات کر رہی ہوں۔۔۔

I damn care.

وہ جل کر بولا۔

اوئے۔۔ہیلو۔۔ہیلو۔۔۔کیا ہوا تمھیں؟؟وہ چونکی۔

کچھ نہیں۔۔۔وہ چڑ کر بولا۔

مہر۔اس باپ سے صبح بات کر لینا۔۔میری قلفی جم جاتی ہے۔۔وہ کانپتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی ساتھ خشک خوبانی کھانے لگی۔جینی کے یہ الفاظ اسکے کان میں پڑے ہی تھے کہ وہ آگ بگولہ ہوا۔

بہت ہی بُری زبان ہے تمھاری کزن کی۔۔۔زندگی برباد ہوگی اسکے منگیتر کی تو۔۔۔اسنے پٹخ کر فون بیڈ پر رکھا جبکہ مہر ہیلو ہیلو ہی کرتی رہ گئی۔

مہر نے کھڑکی کو بند کیا اور پردہ آگے کیا اور جینی کی جانب متوجہ ہوئی جہاں وہ ریموٹ پکڑے اور خشک خوبانی کھاتے ہوئے ٹی وی پہ پروگرام دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

بہت غلط بولا تم نے۔۔۔وہ اسکے پاس آ بیٹھی۔

کیا۔۔؟وہ مسکراتے مسکراتے اسکی جانب متوجہ ہوئی۔

اوہ!اچھا۔۔۔وہ۔۔وہ کھلکھلائی۔

تم کھڑکی پہلے بند کر دیتی تو نوبت ہی نہ آتی غلط بولنے کی۔وہ مزید ہنسی۔

سگنل کم تھے تبھی کھڑکی کھولے بیٹھی تھی۔۔اچھا۔۔اب تم ہنسنا بند کرو۔۔۔ خفا ہو گیا مجھ سے۔۔مہرا داسی سے بولی اور کمبل کو اوڑھا۔

تو؟صبح مل لینا نا!ابھی دیکھ ذرا کتنے مزے کے مناظر ہیں یہ۔۔وہ ٹی وی دیکھتے ہوئے بولی۔

اُمم۔۔۔اچھا۔۔لاؤ مجھے بھی دو۔۔۔اسنے اس سے خشک خوبانی لی اور کھاتے ہوئے ٹی وی دیکھنے لگی۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

گیٹ ریڈی فار پتھریاٹا۔۔۔رمشا روم میں چائے لے کر آئی جبکہ وہ دونوں شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر تیار ہو رہیں تھیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمارے لیے نہیں لائی؟؟اسکی خبر سے بڑھ کر مہر کیلیے اسکے ہاتھ میں پکڑی چائے اہم ثابت ہوئی۔

لائی ہوں ناں۔۔۔رمشا ہنسی۔

کیا؟؟مہر نے اسے گھورا۔

لاؤ دو پھر؟؟اسنے ہاتھ آگے بڑھایا۔

خبر لائی تو ہوں۔اور دے بھی دی اور کیا دوں؟؟رمشا ہنسی۔

افففف۔۔۔مہر نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

کہاں دماغ کھپا رہی ہو مہر۔۔جنت نے مفلر کو گلے میں ڈالا کیپ پہنی اور شوز پہننے لگی۔

بہتر یہی ہے کہ خود چلتے ہیں۔

اوہ!تو تم چائے کی بات کر رہی ہو۔۔۔یہ تو ہادی نے لا کر دی ہے۔۔۔

اسکی بات پہ جنت نے منہ چڑھایا جس پر مہر ہنس دی۔

کیا ہوا؟؟رمشا خاصا کنفیوز ہوئی۔

کچھ نہیں۔۔جنت فوراً سے بولی۔

I am ready

چلو مہر۔۔۔۔

ہاں چلو۔۔دونوں نے بیگ لیا اور باہر آ گئیں۔

ویسے میں نے کچھ بتایا ہے تم دونوں کو۔۔۔رمشا ان کے پیچھے پیچھے آئی۔

ہاں پتہ ہے۔۔پتھر یاٹا

Get ready for!

دونوں مل کر بولیں۔

مگر پہلے سردی تو کنٹرول ہو جائے۔۔۔مہر بازار میں آئی اور تینوں کافی شاپ کے سامنے رکیں،کافی لی اور چلتے چلتے پینے لگیں۔

یار۔۔۔

I am too much excited!

رمشا پُرجوش ہو کر بولی۔

تمھیں ہونا بھی چاہیئے۔۔۔مہر نے مذاحیہ انداز سے کہا۔

وہ کیوں؟؟جنت ہولے سے بولی۔

ہادی۔۔مہر بھی ہولے سے بولی اور دونوں قہقہہ لگا کر ہنسی۔

یہ تم لوگ کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتیں مجھے تنگ کرنے کا۔۔
رمشا قدرے خفگی سے بولی۔

اچھا چلن اراض نہ ہو۔۔۔وہ دیکھ ہادی۔۔جنت نے اسے اشارۃً کہا جس پر اسنے اُسے پیچھے دیکھا مگر وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ایک بار پھر سے دونوں قہقہہ لگا کر ہنسی۔

دفع ہو جاؤ تم دونوں۔۔۔وہ جل کر بولی مگر اندر ہی اندر خود بھی گدگدائی۔

چلو چائے ختم کرو۔۔سر کا میسج آیا ہے۔۔مہر نے موبائل پہ میسج پڑھتے ہی دونوں سے کہا۔

ہاں چلو۔۔۔دونوں اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگیں اور جہاں گاڑی تھی وہاں آ گئیں۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

پتھریاٹاکاسفر شروع ہوا۔جنت کے اصرارپررمشاکواسکے ساتھ بیٹھناپڑاجبکہ مہر سجیل کے ساتھ بیٹھی باتیں کررہی تھی۔

سجیل۔۔۔ایک بات توبتاؤ؟؟مہرنے کھڑکی سے ادھرادھر دیکھااور پھراس سے بولی۔

ہاں۔۔بولو۔۔۔؟سجیل سوالیہ بولا۔

یہ تمھیں جنت کی منگنی کاکیسے پتہ؟؟

obviously----ring

اسکےہاتھ میں تھی۔

اممم۔۔۔وہ شرارتی اندازسےاسکودیکھنے لگی۔

کیا؟؟؟اسنےاسے گھورا۔

اب شروع مت ہوجاناتم بھی۔۔۔۔وہ بےزارہوا۔

تم بھی؟؟مطلب؟؟وہ پھر سے ہنسی۔

مہر۔۔میں یہاں سے چلاجاؤں؟؟؟

اوہو۔۔مذاق کررہی تھی۔۔۔وہ پھر سے ہنسی۔

اچھا۔۔۔چھوڑو یہ سب۔۔۔بتاؤ کیا کچھ اسکیچ؟؟

ہاں۔۔۔مگر اتنا اچھا سکیچ نہیں کرپایا۔وہ افسردہ ہوا۔

کیوں بھئی؟پکچر لی اسکیچ کی؟؟

ہاں۔۔اسنے موبائل کالاک کھولااور گیلری میں لی گئی تصاویر اسے دیکھانے لگا۔

اممم۔۔ٹھیک تو ہے۔۔اسنے اسکیچ کو زوم کیااور اسکی دل کھول کر تعریف کی مگر پھر زوم کرتے ہوئے اسکادھیان پہاڑی کے پاس کھڑی لڑکی پررک ساگیا جو ہو بہو جنت کی عکاسی کررہی تھی۔

وہ چونکی۔

کیاہوا۔۔ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟؟پتہ ہے مجھے اچھی نہیں۔۔آج دن میں بناؤں گا۔۔امید ہے اچھا بنے گا سکیچ۔۔۔اسنے فوراسے موبائل اسکے ہاتھ سے لیا۔

اممم۔۔اچھا۔۔مہرنے فوراسے اپنا سیل نکالااور رمشاکو میسج کیاکہ وہ سجیل سے التجا کرے کہ اسے مہر سے کچھ کام ہے تووہ اسکی جگہ پردومنٹ

کے لیے جا کر بیٹھے جواب ارمشا نے سامنے سیٹ کیطرف مڑ کر دیکھا اور پوچھنا چاہا کیوں؟؟ مگر مہر نے اشارۃً ہی اسے فوراً سے اسکی بات پر عمل کرنے کا کہا۔

دوسری طرف گاڑی میں کافی ہلا گلا ہو رہا تھا ہر کوئی موج مستی میں محو تھا۔

جبکہ یہاں جنت اپنی سائیڈ کا شیشہ کھولے موسم سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔

یار۔۔رمشا۔۔ٹھنڈ کس قدر ہے ناں! وہ آنکھیں بند کیے ٹیک لگائے بیٹھی ہوئی تھی۔

دیکھ ذرا میرے ہاتھ کس قدر ٹھنڈے ہو رہے ہیں۔۔اسنے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پہ رکھا اور مسکرا دی مگر اسے عجیب سا محسوس ہوا، عجیب سا محسوس تو ہونا ہی تھا کیونکہ رمشا کی جگہ وہاں سجیل آ کر جو بیٹھا تھا۔

آپ؟؟ یہاں۔۔اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اسنے فوراً سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا اور ادھر اُدھر نظر دوڑائی۔

رمشا نے اسکی طرف دیکھ کر کندھے اچکائے اور کانوں کو ہاتھ لگا کر سوری کرنے لگی جبکہ مہر ہنس رہی تھی۔

اگر شیشے کو بند کرلیں تو سردی کا احساس نہیں ہوگا۔۔وہ نصیحت کرتے ہوئے مسکرایا جس پر جنت نے تیوری چڑھائی اور نہ چاہتے ہوئے بھی شیشے کو بند کیا۔

یہاں بیٹھنے کی وجہ؟؟وہ غصہ کو کنڑول کرنے لگی۔

ریلیکس۔۔آپ سے کچھ بات کرنا تھی۔

کیا بات؟؟

آپکو اگر بُرا نہ لگے تو۔۔۔وہ بات کرتے کرتے رکا۔

اگر مجھے بُری لگنے والی بات ہے تو پلیز۔۔اس وقت میرا موڈ بہت اچھا ہے۔۔۔ اور میں نہیں۔۔۔چاہتی کہ میرا موڈ خراب۔۔۔سجیل نے ہنس کر اپنی بات مکمل کی۔

ویسے جنت۔۔۔آپکو مجھ سے کوئی خاص مسئلہ ہے تو۔۔۔۔

you can share

وہ دوستانہ انداز میں بولا۔

کوئی مسئلہ نہیں۔۔اسنے ہینڈز فری کو کانوں میں لگایا اور گانے سننے لگی جبکہ سجیل اسکا یہ انداز دیکھ کر خود ہی چپ ہوگیا اور گاڑی میں موجود باقی لوگوں

کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا۔مہر کا دھیان ان دونوں پر ہی تھا وہ اندر ہی اندر جنت کو تنگ کر کے خوش ہو رہی تھی۔

یہ مجھے ادھر بلانے کی وجہ؟؟رمشا نے سوال کیا۔

بس ایسے ہی۔۔دل کیا تیرے سے باتیں کرنے کو۔۔

آ۔۔ہا۔اتنی اداس تو مجھ سے۔۔سب سمجھتی ہوں۔۔۔بے وقوف مت سمجھ۔

سمجھتی ہے تو پوچھ کیوں رہی ہے؟؟مہر مسکرائی۔

کنفرم کرنے کے لیے نا۔۔وہ آنکھ مار کر بولی۔

بچو۔۔۔جس کو جو بھی کھانا ہو۔۔کھا سکتا ہے۔۔لیکن اتنا نہیں کہ واشروم میں جانا پڑے۔۔پرنسپل سمیع خلاف توقع مذاحیہ انداز سے بولے جس پر سب لوگ ہنس پڑے۔

اسکے بعد Chairlift کے لیے ریڈی رہیئے گا۔۔۔شام کا کھانا یہیں پہ۔یہاں Campلگ جائے گا۔۔۔رات وہاں stay ہوگا اور پھر صبح نتھیا گلی۔۔

انہوں نے ساری تفصیل بتائی۔اسکے بعد سب باری باری گاڑی سے اترنے لگے۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

کہاں گئی تھی تو؟؟جنت نے رمشا کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچا جب وہ گاڑی سے نیچے اتر رہی تھی۔

یار۔۔سر نے کہا۔۔۔اب میں نہ کیسے کر سکتی تھی۔۔وہ معصومانہ انداز سے بولی جس پر مہر کو ہنسی آ گئی کیونکہ رمشا اسکے کہنے پر ہی یہ بول رہی تھی۔کہ وہ اسکی بجائے سجیل کا نام لے کہ اسنے سیٹ تبدیل کرنے کا کہا۔

اس سے اچھا تھا میں آتی نہ یہاں۔۔وہ غصہ کو قابو کرنے لگی۔

Anyway

اسنے بالوں کو پیچھے کیا،غصہ کو کنڑول کیا۔

Next time be careful!

اوہ ہو۔۔جینی۔۔۔

doesn't matter yaar

مہر آگے بڑھی۔

تیرا دوست ہے میرا نہیں۔۔وہ چلتے چلتے بول رہی تھی۔

کیا یہ کم ہے کہ تو اور میں ایک دوسرے سے ٹھیک طرح سے بات بھی نہیں کر سکتے۔۔جب دیکھو۔۔۔وہ حاضر ہوتا ہے ہم دونوں کے بیچ میں جیسے کوئی کلاس روم ہو اور اسکی حاضری ضروری ہو۔۔۔اففف۔۔وہ دانت پیس کر بولی۔

اچھا۔۔اب غصہ چھوڑو۔۔رمشا بولی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books...

Excuse me girls

غصہ ہی کھانا ہے آج؟کہ کھانا بھی کھائیں گی؟؟سجیل اپنی عادت کے مطابق شرارتی انداز سے بولا جس پر مہر اور رمشا قہقہہ مار کر ہنس دیں لیکن جنت کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسکا سر پھوڑ دے۔

مہر۔۔۔تو آخر چاہت یکیا ہے؟؟دوست وہ تیرا ہے اور تو اسے جنت کے ساتھ سیٹ کرنے میں لگی ہے۔۔۔کھانا کھانے کے بعد دونوں ڈھابے کی میز پہ بیٹھی باتیں کررہی تھیں جبکہ جنت ڈھابے والے سے کافی لینے میں مصروف تھی۔

رمشا۔۔۔۔جنت کو کبھی possessiveہوتا نہیں دیکھا میں نے۔۔۔۔ کبھی چڑتا ہوا نہیں دیکھا جس طرح سے وہ سجیل کو لے کر ہوتی ہے۔۔بس وہ اپنی منگنی کو لے کر ایک خلامیں گردش کررہی ہے۔۔رمشا نے پانی کے گلاس کو منہ لگایا اور پینے لگی۔

ہاں۔۔کہہ تو صحیح رہی ہو۔۔۔رمشا نے بھی اسکی بات سے اتفاق کیا۔

مگر تم جو کرنے کے لیے کہہ رہی ہو۔۔اس سے وہ سجیل سر کا قتل کردے گی۔

وہ مسکرائی جبکہ اسکی بات پر مہر بھی ہنس دی۔

نہیں ہوتا کچھ بھی۔۔۔سجیل گرم مزاج آدمی نہیں۔۔

He will handle her

اچھا اب چپ۔۔آرہی ہے وہ۔۔مہر فوراً سے بات مکمل کرتے ہوئے نارمل انداز میں بیٹھی۔

لیجیئے گرما گرم کافی۔۔۔اپنی مرضی کی بنوائی ہے۔اس نے ٹرے کو میز پر رکھا اور ایک کپ اٹھا کر کافی کا گھونٹ بھرا۔

مزانہ آیا تو پیسے واپس۔۔۔وہ خوشگوار موڈ میں بولی جس پر رمشا اور مہر دونوں ہنس دیں۔

مہر اور رمشا کے پلین کے مطابق چیئر لفٹ پر بھی سجیل اور جنت اکھٹے بیٹھے۔ جنت کو اب کی بار بھی بہت غصہ آیا مگر وہ چپ کر گئی اسے اس سارے معاملے میں سجیل ہی قصوروار نظر آیا وہ سمجھ ہی نہ پائی کہ شروع سے لے کر اینڈ تک مہر اور رمشا ہی سجیل کو پھنسا کر اسے تنگ کر رہی ہیں۔

چاول بنے ہیں دیگ میں۔یونی کے کُک نے خود بنائے۔۔۔رمشا کیمپ میں آئی جہاں وہ دونوں موجود تھیں۔

مجھے نہیں کھانا کچھ بھی۔۔جنت منہ پھلا کر بولی۔

اممم۔۔۔مہر نے جنت کو معنی خیز نظروں سے دیکھا مگر پھر رمشا سے بولی۔

ظاہری سی بات ہے کک ہی بناسکتا ہے ناں! ویسے دیگ آئی کہاں سے؟؟

چلو۔۔ویسے مہر بڑا ہی بے تکا سوال ہے یہ۔۔بھوک بہت لگی ہے مجھے تو۔۔آؤ چاول لے آئیں۔تکہ بریانی بنائی ہے۔۔رمشا مزے سے بولی۔

رک۔۔لوہا گرم ہے جانی۔۔۔مزہ تو اب آئے گا۔۔مہر نے رمشا کو آنکھ ماری اور ساتھ ہی فون پکڑ کر میسج ٹائپ کیا۔

Hi, sajeel kindly bring meal for us please.

مہر۔۔یار۔۔یہ کیا؟؟غصہ دیکھ ذرا جیننی کا۔۔کہیں۔۔وہ اسکے پاس کھڑی سرگوشی کرنے لگی۔

ریلیکس۔۔کچھ بھی ہو۔۔۔مگر نتائج مثبت ہونگے۔۔۔

Damn Sure

وہ پورے وثوق سے بولی۔

I don't think so..

رمشا کندھے اچکا کر بولی۔

جاؤاب دونوں کھانالے آؤ۔۔جینی دونوں کوکانوں میں باتیں کرتادیکھ کر موبائل فون سے نظرہٹاکربولی۔

وہ آتاہی ہوگا۔۔مہربولی جس پررمشانےاسے کہنی ماری۔

کون؟؟وہ چونکی مگرپھرخودہی بولی۔

کہہ دینااسے مجھ سے بات مت کرے۔۔وہ جل کربولی۔

کیوں؟؟رمشاانجان بنتےہوئے بولی۔

یہ کیوں کاجواب اب تم دونوں کواچھے سے پتہ ہے۔۔۔اس سےپہلے کہ وہ بات پوری کرتی سجیل انکےکیمپ میں داخل ہوا۔

اسے دیکھتےہی اسنے گھورکراسے دیکھااورپھرمنہ پھیرکربیٹھ گئی۔

سجیل۔۔ہاں۔۔آؤ۔۔شکریہ یاربہت بہت۔۔مہربے تکلف ہوکربولی۔

سرآپ نے کھاناکھالیا؟؟رمشابولی۔

نہیں کھانےہی والاتھاکہ مہرکا۔۔۔

توتم ہمارےساتھ بیٹھ کرکھالونا!مہراسکی بات کاٹ کرتیزی سے بولی جبکہ جنت کومزیدغصہ آنےلگاتھا۔بھوک تواسےبہت لگی تھی مگرسجیل کی یوں

مہر کے ساتھ بے تکلفی اسے اندر ہی اندر جلا رہی تھی۔ سجیل نے مہر کو اشارةً جنت کی بے رخی کی وجہ پوچھی جس پر مہر نے کندھوں کو بے نیازی سے اچکایا اور کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔

میں بات کروں؟؟ وہ ہولے سے بولا۔

پتہ نہیں۔۔مجھے تو بہت بھوک لگی ہے۔۔رمشا چلو شروع کرو تم بھی۔۔وہ میز پر پلی ٹرکھے ہاتھ سے چاول کھاتے ہوئے بولی۔

جسے بھوک لگی ہوگی خود کھا لے گا۔۔۔میرا مطلب کھا لے گی۔۔وہ طنزیہ بولی

جنت نے مزید غصہ کو قابو کرنا چاہا۔

چلو۔۔سجیل کھالو تم۔۔۔اسنے رمشا کو دیکھا اور پھر سجیل سے کہا۔ مگر سجیل تھا کہ چاولوں کی بھری ہوئی پلیٹ کو اٹھایا اور جینی کے پاس آ موجود ہوا جہاں وہ زمین پہ کیئے بستر پر منہ پلٹ کر بیٹھی موبائل فون ٹٹول رہی تھی۔رمشا نے مہر کو آنکھوں سے اشارہ کیا مگر مہر نے بے فکر ہو کر اسے اشارہ کیا۔دونوں کھانا کھانے میں مصروف ہوئیں۔

جنت۔۔۔اسکا نام لینا ہی تھا کہ جنت کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔

کیابات ہے؟؟آپ کھاناکیوں نہیں کھارہیں؟؟وہ سوال پہ سوال پوچھنے لگا مگر وہ چپ ہی رہی۔اسنے پلیٹ کو میز پر رکھااوراسکے سامنے آموجود ہوا۔

طبعیت توٹھیک ہے آپکی؟؟کوئی مسئلہ ہے تو۔۔اس سے پہلے وہ بات پوری کرتاجنت بھڑک کر بولی۔

تم ہو مسئلہ۔۔۔تم۔۔

مہراوررمشافوراسے اٹھیں اوراسکے پاس آموجودہوئیں جبکہ سجیل کی آنکھیں اسکایہ رویہ دیکھ کر کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

وہ دونوں بھی کھاناکھاتے کھاتے رکیں۔

جنی۔۔پاگل ہوگئی ہو؟؟کیابول رہی ہو تم؟؟مہراسے ڈانٹ کر بولی۔

دماغ تونہیں خراب ہوگیاتمھارا۔۔سر کھانالے کرآئے ہیں اوراوپر سے تم۔۔۔ رمشابھی گرم مزاجی سے بولی۔

انہوں نے کردیاہے دماغ خراب۔۔۔سکون ہی نہیں انہیں اورنہ سکون لینے دیتے ہیں۔۔نہیں کھانامجھے کوئی کھاناوانا۔۔۔وہ بے زارہوکربولی۔

انہیں کہو جائیں یہاں سے۔۔

سجیل۔۔۔سوری۔۔۔تم ابھی۔۔مہر کی بات پوری نہیں ہوئی کہ سجیل بولا۔

ایک منٹ۔۔۔اسنے مہر کو ہاتھ سے اشارہ کیا۔

کیامسئلہ ہے آپکو مجھ سے؟؟بولو۔۔وہ قدرے عاجزی سے ہی بولا مگر وہ نقاہت سے ہی دیکھ رہی تھی۔

مسئلہ نہیں مسائل۔۔پہلے گاڑی میں میرے ساتھ آکر بیٹھ گئے۔۔پھر رمشا کو اٹھاکر خود اسکی جگہ پہ میرے ساتھ بیٹھنے کا بہانہ ڈھونڈا۔۔۔اور مہر تو جیسے یہاں آپ سے باتیں کرنے آئی ہیں۔میرے لیے اسکے پاس وقت ہی نہیں۔۔اور پھر چیئر لفٹ پہ بھی۔۔افففف۔۔۔وہ تیزی سے بولی۔

اوراب۔۔؟؟

جینی۔۔۔چپ کر جاؤ۔۔مہر نے اسے اسکے بازو سے پکڑ کر غصہ سے ہلایا۔

نہیں بولنے دو اسے۔۔۔سجیل ٹھٹک کر رہ گیا۔

اور تم بھی انہی کی وجہ سے ایسے بیہیو کررہی ہو، میرے بغیر ہی کھانا کھا رہی ہوا اور اب پلیز سجیل صاحب یہاں سے جائیے۔۔اسنے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ کر گہرے تاثر سے گزارش کی۔

سوری۔۔سر۔۔رمشا شرمندہ ہوئی۔

نو۔۔اٹس۔۔اوکے۔۔وہ بمشکل ہی ہنسا تھا جبکہ اسکا پورا دھیان جنت پہ ہی تھا۔

سوری۔۔جنت۔۔اینی وے کھانا کھا لیجیئے گا۔اسنے اسکے ساتھ بحث کو فضول ہی جانا۔

وہ فوراہی وہاں سے نکلا مگر جنت کی باتیں سن کر بجھ سا گیا تھا۔وہ چاہ کر بھی اسے کچھ بھی واضح نہ کر پایا۔

لے جایئے یہ کھانا بھی۔۔یا ایسا کیجیئے یہاں کھا کر ہی جایئے مہر کے ساتھ۔۔وہ اونچا اونچا بولی۔مگر وہ وہاں سے جاچکا تھا۔

کیا حرکت ہے یہ؟؟تمیز بھول گئی ہو تم؟؟اتنا کچھ تونے بولا پھر بھی وہ سوری کر کے گیا ہے۔۔۔تف ہے تم پہ۔۔۔مہر خاصی رنجیدہ ہوئی مگر اسے جینی پہ بہت غصہ آیا۔

تم بھی مجھے ہی بولنا۔۔۔میں ہی چلی جاتی ہوں یہاں سے۔۔۔وہ اٹھی،اپنا موبائل اٹھایا اور روتے ہوئے فوراََ سے کیمپ سے باہر نکل گئی۔

جینی۔۔جینی۔۔۔رکو۔۔وہ اسکے پیچھے بھاگی مگر پھر سر سمیع کو آتا دیکھ کر رک گئی جو ابھی وہاں ٹہلنے کے ارادے سے آئے تھے۔جنت پہ تو انکی نظر پڑی نہیں تھی لیکن مہر کو وہ دیکھ چکے تھے۔

کیا ہوا مہر بیٹا؟؟اس ٹائم باہر۔۔؟؟وہ باہر راؤنڈ لے رہے تھے۔

جی۔۔وہ۔۔اسکا سانس پھولا ہوا تھا تبھی رمشا بولی۔

وہ سر۔۔۔اندر گھٹن محسوس ہو رہی تھی تو۔۔وہ رک رک کر بولی۔

اُمم۔۔۔اچھا۔۔ویسے ٹھنڈ بہت ہے باہر۔۔۔حیرت ہے کہ آپ دونوں کو اندر گھٹن ہو رہی ہے۔۔۔وہ کھلکھلا کر ہنسے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلیئے۔۔۔دس منٹ ٹہل لو۔۔اسکے بعداپنے کیمپ میں جاؤ۔۔ویسے بھی۔۔۔

جنت نظر نہیں آرہی؟؟

جی۔۔دونوں ہکلائیں۔

وہ۔۔سر۔۔۔وہ اندر۔۔۔دونوں زبردستی ایک دوسرے کودیکھ کر مسکرائیں۔

اچھا۔۔وہ کیمپ کی طرف بڑھنے ہی والے تھے کہ دونوں فوراسے بولیں۔

وہ۔۔سر۔۔۔وہ توسورہی ہے۔۔

اممم۔۔۔اچھا۔۔وہ کچھ سوچنے لگے مگرپھر سجیل کے چائےلانےپروہ مسکرا دیئے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

Thanks my boy

میں کیمپ میں چلتاہوں۔۔۔جتنی دیریہ بچیاں باہرہیں تم انکے ساتھ رہو۔۔ مگرصرف۔۔۔انہوں نے چائےکاگھونٹ بھرا۔

جی۔۔سر۔۔صرف دس منٹ۔۔۔رمشاقدرے مسکراکربولی،سر سمیع مسکرائے اوراپنےکیمپ میں چلے گئےجہاں ایک دواورپروفیسر صاحب پہلےسے موجود تھے۔

یہ۔۔اتنی جلدی سوگئی ہے؟؟سجیل استہزائیہ انداز میں ہنسا۔

نہیں۔۔مہر مایوسی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیابات ہے؟؟سب ٹھیک توہےناں؟؟وہ ہنستاہوایکدم سنجیدہ ہوا۔

وہ۔۔۔تمھارے جانے کے بعد۔۔۔مہرچپ ہوگئی۔

کیا؟؟؟

وہ۔۔سر۔۔۔مہراور جینی میں لڑائی ہوئی توجینی غصہ سے اٹھ کر یہاں سے چلی گئی۔رمشارک رک کر بولی۔

چلی گئی؟؟کہاں؟؟وہ ہڑبڑایا۔

اسطرف۔۔۔مہرنے اشارۃًبتایا۔

سمیع سرکوتونہیں بتایا؟؟اسنے تصدیق کرناچاہی۔

نہیں۔۔دونوں نے نفی میں گردن ہلائی۔

Thank God!

اسنے سکون کاسانس لیا۔

ضرورت ہی کیا تھی مہر؟؟جب میں نے خودہی معذرت کرلی تھی تو۔۔۔ اینی وے۔۔۔جاؤتم لوگ اندر۔۔۔اورہاں فون ہاتھ میں رکھنا۔۔یہاں کسی کوپتہ نہ لگے کہ جینی غائب ہے۔۔وہ فوراسے بولااورمہر کی بتائی ہوئی جگہ کی جانب بھاگ گیا۔

مجھے کیاپتہ تھارمشایہ پاگل لڑکی یہ حرکت کرے گی۔۔۔مہرچلتے چلتے کیمپ تک آئی اوررونے لگی۔

مہر۔۔روتومت یار۔۔رمشانےاسے دلاسادیا۔اسی اثناءمیں فون بجا۔

فون؟؟دونوں موبائل فونڈھونڈنے لگیں جوبیگ کے اندرتھا۔فون نکالتے ہی مہرکادل اوردھڑکنے لگا۔۔۔

اسکرین پہ پاپالکھاظاہرہورہاتھا۔

گھرسے فون۔۔۔رمشا۔۔اب؟؟وہ مزیدروئی۔

ابانے اگرجینی سے بات کرنے کاکہاتو؟؟

مہر۔۔فون تواٹھاؤ۔۔بول دیناوہ سورہی ہے۔۔۔رمشاتیزی سے بولی۔

اممم۔۔مہرنے آنسوؤں کوصاف کیااورفوراسے کال ریسیوکی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلام علیکم پاپا۔۔۔کیسے ہیں؟؟وہ نارمل ہوکر بولی،رمشااسکے سامنے کھڑی پریشان ہورہی تھی۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا۔۔۔تم لوگ کیسے ہو؟؟جنت کہاں ہے؟؟اماں بی سے بات توکرواؤاسکی۔۔۔

بات۔۔۔وہ یکدم بولی اسکی آنکھیں پھیل سی گئیں تبھی رمشانے اسے اشارۃً سمجھایاکہ وہ بول دے کہ جینی سورہی ہے۔

ہاں۔۔اماں بی کادل بے چین ہے بہت۔۔۔اس سے بات کریں گی توٹھیک ہوجائیں گی۔۔۔وہ ہنس کربولے۔

پاپا۔۔وہ تو۔۔۔سورہی ہے۔۔۔سرمیں درد تھی اسکے۔۔ٹیبلیٹ لے کر سوئی ہے۔صبح بات کرواؤں گی۔۔وہ جلدی سے بہانہ سوچ کر تیزی سے بولی۔

اوہ!اچھا۔۔۔زیادہ مسئلہ تونہیں۔۔وہ پریشان ہوئے۔

نہیں پاپا۔۔زیادہ مسئلہ تونہیں۔۔بس تھکاوٹ۔۔۔وہ مصنوعی اندازسے ہنسی۔

ویسے یہاں ٹھنڈبہت ہے۔۔۔وہ بات کوبدلنے لگی۔

دماغ خراب ہے میرا۔۔۔تف ہے مجھ پہ۔۔۔وہ زخمی شیرنی کی طرح خود سے باتیں کرتے ہوئےایک ویران راستے کیطرف جارہی تھی۔

کاش تم ہماری زندگی میں آتے ہی نا۔۔اتنا میس کریٹ کردیاہےتم نےسجیل کاش تم چلے جاؤہمیشہ کے لیئے۔۔ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے۔۔تمہاری وجہ سے۔۔ صرف اورصرف تمہاری وجہ سےمیری بہن مجھ سےبدظن ہوگئی ہے۔۔

مہرکاایک ایک جملہ اسےاذیت دےرہاتھاوہ اس بات سے بےخبر تھی کہ وہ کہاں جارہی ہے۔ننگے پاؤں چلتےچلتےاسے ٹھنڈبہت محسوس ہورہی تھی۔۔

اندھیرےمیں گھراہواراستہ اورسخت سردی،دونوں کااحساس اسےبہت بعدہوا وہ کہاں نکل آئی تھی اسےاحساس نہیں تھا۔مگرروتےروتےاچانک اسکا دھیان ہاتھ میں پکڑے موبائل پرپڑا۔اس نےدل ہی دل میں شکراداکیاکہ وہ موبائل لےآئی ہے۔

اسکاغصہ تقریباویران اندھیرےراستےکودیکھ کرختم ہوگیاتھا۔اندرہی اندراسے روناآرہاتھامگروہ ضبط کیےہوئے تھی۔مگرپھردورسےاسےایک جگہ روشنی نظر آئی فوراسےاس جانب بھاگی۔۔وہاں کوئی ڈھابہ تھاجہاں چندٹورسٹ کھانا کھانےمیں مصروف تھے۔

Hey mehar call to her or send jannat cell number..

سجیل نے مہر کو میسج ٹائپ کیا۔مہر نے فوراسے جینی کو کال کی جسے اسنے نہ چاہتے ہوئے بھی منقطع کردیا۔مہر نے فوراسے سجیل کو اسکا نمبر دیا۔مہر اور رمشا دونوں پریشان ہورہی تھیں۔

اب کی بار نیا نمبر دیکھ کر اسنے نہ چاہتے ہوئے بھی کال ریسو کی اور کان کے ساتھ لگایا۔

کہاں ہو تم؟؟دوسری طرف سے وہ خاصا غصہ سے بولا۔

کون؟؟جینی سہم کر بولی۔

تمھیں پتہ بھی ہے اس حرکت کا کیا انجام ہو سکتا ہے؟اس سے پہلے سر سمیع کو معلوم ہو۔۔بہتر یہی ہے کہ مجھے بتاؤ تم کہاں ہو۔۔۔وہ گھمبیر آواز میں بولا۔

کیوں بتاؤں آپکو؟؟آخر آپکو مسئلہ کیا ہے؟؟خوامخواہ ہی پیچھے پڑے ہیں میرے۔ وہ سلگ کر بولی۔

بکواس بند کرواپنی۔۔۔اسکی ڈھٹائی پہ اسکا خون کھول رہا تھا۔

آپکی اطلاع کے لیئے عرض ہے۔۔یہ بکواس سننے کے لیئے کال آپ نے ہی کی ہے۔۔میں نے نہیں۔۔وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔

سجیل کی ہمت جواب دے چکی تھی۔تبھی اسنے ٹھنڈے مزاج سے اس سے بات کی۔

جنت۔۔میری بات سنیں آپ۔۔میری کوئی بات بری لگی ہے تو مجھے جو چاہے سزا دے سکتی ہیں آپ۔۔رہی بات آپکے ساتھ چیئر لفٹ پہ بیٹھنے کی؟تو یقین جانیے۔۔مہر اور رمشا دونوں ایک ساتھ پہلے ہی بیٹھ چکی تھیں۔اب آپکو اکیلے۔۔اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتا جنت نے اسکی بات کاٹی۔

اتنی تمہید باندھنے کی ضرورت نہیں۔۔میں اکیلی ہوں یاسب کے ساتھ؟آپ سے مطلب؟اور پلیز واپس چلے جایئے۔۔مجھے آپکی مدد لینا بھی گوارا نہیں۔۔اسکی بدتمیزی بڑھتی جارہی تھی،جسے وہ بڑے تحمل سے برداشت کررہا تھا۔

مجھے اپنا ایڈریس ایس ایم ایس کردیں آپکی مہربانی۔۔اسنے التجائیہ انداز سے کہا اور فون پٹخ دیا۔

فون بند ہوا تو اسے اس پہ اور غصہ آیا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اونہہ۔۔ایڈریس ایس ایم ایس کردوں؟جیسے میں یہاں کے رستوں سے واقف ہوں نا۔۔اسنے موبائل کوسائلنٹ کیااورخودکوریلیکس کرتےہوئے ڈھابےکےاندرچلی گئی۔وہ تھرتھرکانپ رہی تھی۔اسے دیکھتےہی ڈھابےمیں موجودایک جوڑااسکی طرف متوجہ ہوا۔

Hey,what happend?

ایک انگریزلڑکی اٹھی جوٹورسٹ تھی۔

دوسری طرف سجیل کواس پہ رہ رہ کرغصہ آرہاتھامگروہ پھربھی اسے کھوجنےلگااوربارباربارفون کرنےلگاجبکہ وہ فون سائلنٹ پہ لگاچکی تھی۔

Actually...

جینی کانپتےہوئےبولی۔

Actually I have forgotten my camp...

Oh baby....

وہ لڑکی رنجیدہ ہوئی۔

Relax...take this drink...

وہ دوستانہ انداز میں بولی۔

What is this?

جینی نے اضطراب سے پوچھا۔

It will control...

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی ڈھابے میں موجود ایک خان آدمی بولا۔

سردی کو کنٹرول کرے گا بی بی۔۔ سبھی ہنسنے لگے۔

نہیں۔۔میں۔۔وہ بوکھلائی اسی بے چینی اور ڈر سے اسنے سجیل کو میسج کر کے بتایا کہ وہ کہاں ہے۔

کیاہوا؟؟وہی خان آدمی اسے فون پہ میسج ٹائپ کرتے دیکھ کر بولا تو وہ سہم گئی تھی۔

Have a seat please...

وہی انگریز لڑکی بولی۔ادھر ادھر دیکھتے ہوئے جینی بمشکل ہی کرسی پہ بیٹھی۔

اوہ!بی بی۔۔ہمیں آوارہ نہ سمجھو۔۔۔ہم یہاں کا مالک ہے۔۔یہ بچالوگ اٹلی سے آئے ہیں۔۔پاس ہی کیمپ میں ٹھہرا ہے۔۔۔تم اس ڈھابے کو اپنا ہی

سمجھو۔۔۔وہ اسکے قریب آیااوراپناہاتھ اسکے سرپردیاجس سےاسکاڈرکچھ کم ہوا۔سب جینی کیطرف دیکھ کر مسکرانے لگے۔

Be friends Dear...

لڑکی خاصابے تکلفی سے بولی۔

جی۔۔۔۔وہ بمشکل ہی مسکرائی۔

یہ لوبچایخنی پیو۔۔۔یہ رہنے دو۔۔۔خان نے جینی کوبغوردیکھااورپھر سے فورا سےیخنی لادیاورلڑکی کی دی ہوئی چیز کوتھوڑاساپیچھے سرکادیا۔

یہ کیا؟؟میڈم۔۔۔آپکے شوز؟؟!انگریزلڑکی کاشوہر(دانش)جوپاکستانی تھااسے مسلسل کانپتےہوئےدیکھ کراچانک اسکادھیان اسکےپاؤں کی طرف پڑا۔

جینی نےیخنی کاپیالہ منہ کولگایامگراسکی بات سن کر بمشکل ایک ہی گھونٹ پی پائی تھی۔

وہ۔۔اصل میں۔۔۔وہ سوچنے لگی کہ آخرکیاکہے۔

چلو۔۔۔بچہ یخنی ختم کرو۔۔خان نےاسکےچہرے کی کشمکش کومحسوس کیااور فورابولا۔

جی۔۔اسنے یخنی کو پیناشروع کیالیکن اسکی سردی تھی کہ ختم نہیں ہورہی تھی۔آخرنہ چاہتے ہوئے بھی اسنے جوڑے سے وہ چیز پینے کی اجازت مانگی جو انہوں نے اسے پہلے دی تھی۔

کیامیں یہ لے لوں؟؟سردی توختم ہوجائے گی؟؟

Sure why not?

لڑکی مسکرائی۔وہ اردوبول تونہیں سکتی تھی مگر سمجھ ضرور سکتی تھی۔

سردی کااحساس ہی نہیں ہوگابہنا۔۔۔دانش خوش اخلاقی سے بولا۔اسنے فورا بوتل کومنہ لگایااور گھٹاگھٹ پیتے چلی گئی۔پیتے ہی اسنے بوتل کوزور سے میزپر رکھااورمنہ اوندھ کرمیزپر سررکھ دیا۔سردی سے اسکی سانس بہت تیز چل رہی تھی۔

سجیل اسے ڈھونڈتاڈھونڈتاوہاں تک آیامگراسکاسرمیزپہ ہونے کی وجہ سے اسے دیکھ نہ پایا۔وہ ڈھابے کے اندرداخل ہوا۔اپناموبائل نکالااورجنت کی تصویر خان کودکھائی۔

یہ لڑکی؟؟یہاں تونہیں آئی تھی؟؟وہ بے حدپریشانی کے عالم میں تھا۔

آئی تھی۔۔خان صاحب کھلکھلا کر ہنسے۔

بچہ یہیں ہے یہ۔۔۔وہ سامنے ٹیبل پہ۔۔مگر آپ؟؟سجیل نے اسکی بات کا جواب دیے بغیر ہی میز کی جانب بڑھا،اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر اسکا سانس کافی پھول گیا تھا۔اسے میز کے قریب آتا دیکھ کر سب حیران ہوئے۔

جنت۔۔چلو۔۔وہ سانس کو بمشکل ہی بحال کر پایا تھا۔

جنت نے فوراً سے سر اٹھایا اور اسے دیکھا۔

آ گئے آپ۔۔۔؟؟وہ تھوڑا سا مدہوش انداز میں بولتے ہوئے مسکرائی جس پہ سجیل نے تشویشی انداز سے اسے دیکھا۔

Who is he?

دانش جو اس ٹورسٹ لڑکی کا شوہر تھا،اسنے فکرمندی سے اس سے دریافت کیا۔

I'm her...

اس سے پہلے وہ بولتا جنت بولی۔

سب کچھ۔۔وہ اٹھی اور اسکا بازو پکڑ کر اسکے ساتھ کھڑی ہوئی۔

اوہ۔۔واؤ۔۔دیکھیے مسٹر آپکی مسز کو بور نہیں ہونے دیا ہم نے۔۔دانش کے بولتے ہی خان بولا۔

اوہ!بچہ بیٹھو تم بھی۔۔ہم یخنی لاتا ہے تمھارے لیے بھی۔۔۔

سجیل کی سمجھ سے باہر تھا جو معاملہ اسکے سامنے درپیش تھا۔

بیٹھو۔۔بیٹھو۔۔۔وہ فٹافٹ یخنی لایا اور میز پر رکھ دی۔

نہیں۔۔مجھے نہیں چاہیئے۔۔چلو جنت۔۔جبکہ جنت دوبارہ بیٹھ گئی تھی۔اسکا دماغ اسکا ساتھ نہیں دے رہا تھا۔

جنت۔۔چلو۔۔وہ زور سے بولا جس پر وہ کانپتے ہوئے فوراًاٹھی۔

پیسے ہیں نا پاس؟؟

سجیل اسکی طرف غصہ سے دیکھ رہا تھا۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟کم از کم پیسے تو لے کر آتے۔۔اسکے پاؤں لڑکھڑا رہے تھے جس سے وہ مزید گھبرایا۔

مجھے بعد میں دیکھ لینا۔۔فرصت سے۔۔وہ شرارتی انداز میں بولی۔

پیسے ہیں پاس تو خان انکل کو دے دو۔۔خان انکل ویسے یخنی ٹاپ کلاس تھی۔ سجیل نے پیسے نکالے اور خان کو پکڑائے۔

پھر کبھی آؤں گی۔۔وہ مدہوشی میں بولتے جا رہی تھی۔ سجیل اسکے پاس واپس آیا مگر پھر وہ بولی۔

انکو بھی۔۔اسنے اسی جوڑے کیطرف دیکھ کر انہیں بھی پیسے دینے کو کہا۔

ارے نہیں۔۔یہ تو۔۔بس سردی کم کرنے کے لیے۔۔۔دانش نے انکار کیا جبکہ سجیل وہاں پڑی شیشے کی بوتل دیکھ کر حیران رہ گیا۔

تم نے یہ؟؟؟؟

اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور دماغ سٹپٹا سا گیا۔

♥جاری ہے♥

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین